بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا باب

دینداری اور پرہیزگاری کے بارے میں

اللہ کی ہستی کا اعتقاد

اے انسان تو جان لے کہ تو پیدا کیا ہوا ہے ۔ اور تیرا ایک پیدا کرنیوالا ہے۔ اور وہی دنیا اور ان سب چیزوں کا جو دنیا میں ہے پیدا کرنے والا ہے ۔ اور بیشک وہ اکیلا ہے ۔ ازل میں تھا اور اسکے وجود کیلئے زوال نہیں ہے ۔ اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کے باقی رہنے کیلئے فنا نہیں ہے ۔ اس کا وجود ازل اور ابد میں واجب ہے ۔ اور عدم کیلئے اسکی طرف کوئی راستہ نہیں ہے ۔ اور وہ اپنے آپ سے موجود ہے، ہر ایک اسکا ضرورت مند ہے ۔ اور اسے کسی کی ضرورت نہیں ۔ اسکا اسی سے ہے ۔ اور ہر چیز کا وجود اس سے ہے ۔

(غزالی)

۱۔ حل لغات :۔ کون ۔ وجود، ہستی ۔ عدم ۔ نیستی ۔ ازل ۔ ماضی کا وہ زمانہ جس کی ابتدا نہ ہو ۔ ابد ۔ آئندہ کا زمانہ جسکی انتہا نہ ہو ۔ فنا ۔ نابود ہونا ۔

نیستی باب سمع سے ۔ واجب ۔ ثابت، ضروری ۔ العدم ۔ نیستی ۔ العجز بے بسی، مجبوری

اللہ کی قدرت

۲۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور بیشک اسکی قدرت اور بادشاہت بے حد مکمل ہے ۔ بے بسی اور کمی کیلئے اسکی طرف کوئی راستہ نہیں ۔ اور بیشک ساتوں آسمان اور زمین اسکے قابو اور قدرت اور اسکے غلبہ اور تابعداری اور مشیئت کے اندر ہیں اور ملک کا مالک ہے ۔ اور کوئی ملک نہیں ہے مگر اسی کا ملک ۔

(غزالی)

۲۔ العجز ۔ بے بسی، مجبوری ۔ قہر ۔ غلبہ، دباؤ ۔ تسخیر ۔ تابعدار بنانا، تابعداری مصدر تفعیل سے ۔ مشیئت ۔ چاہت، خواہش ۔

اللہ کا علم

۳۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر معلوم کا عالم ہے ۔ اور اس کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے ۔ اور بلندی سے پستی تک کوئی چیز نہیں ہے مگر اس کا علم اس کا احاطہ کئے ہوئے ہے ۔ کیونکہ چیزیں اسکے علم سے ظاہر ہوئیں اور اسکی قدرت سے پھیلیں ۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ ریتوں، میدانوں، اور بارش کے قطروں اور درختوں کے پتوں کی تعداد کو جانتا ہے ۔ اور پوشیدہ فکروں اور آندھی و ہوا کے ذرے اسکے علم میں آسمان کے ستاروں کی تعداد کی طرح ظاہر ہیں ۔

برعی نے کہا

رات کے اندھیروں میں چیونٹی کی چالیں دیکھتا ہے۔ کوئی ظاہر و پوشیدہ اس پر چھپا نہیں ہے چیونٹی، قطرہ، اور کنکر اور اس چیز کی تعداد کو شمار کر لیتا ہے جس پر سمندر اور دریائیں شامل ہیں

۳۔ محیط۔ حاوی، شامل، اسم فاعل باب افعال سے۔ علی۔ بلندی مجازاً آسمان، ثریٰ۔ زمین۔ انتشار۔ پھیلنا۔ رمال۔ واحد، رمل ریت قفار۔ واحد قفر۔ چٹیل میدان۔ امطار۔ واحد مطر۔ بارش۔ غوامض واحد غامضۃ۔ پوشیدہ، باریک۔ ذرۃ۔ ریزہ۔ ظلم۔ واحد ظلمۃ۔ اندھیرا دجی۔ واحد دجیۃ۔ تاریکی، اندھیرا، مجازاً رات۔ اعلان و اسرار مصدر باب افعال۔ ظاہر، پوشیدہ، ظاہر کرنا، چھپانا۔ یحصی۔ افعال سے شمار کر لیتا ہے بحر۔ سمندر، ج ابحار، بحور۔ انہار۔ دریائیں۔ واحد نہر۔ بحر و نہر کا اصل معنی پھاڑنا۔

اللہ کی حکمت اور تدبیر

۴۔ نہیں ہے کوئی چیز تھوڑی یا بہت، چھوٹی یا بڑی، زیادہ یا کم، آرام یا تکلیف تندرستی یا بیماری، مگر اس کی حکمت و تدبیر اور چاہت سے ہے۔ اگر انسان و فرشتے اور شیاطین مل جائیں کہ عالم کے ایک ذرے کو ہلا دیں یا اس کو ساکن کر دیں یا اس میں کمی کر دیں یا اسے بڑھا دیں اسکے ارادے اور تصرف اور قوت کے بغیر تو اس سے بے بس ہو جائیں گے۔ اور قدرت نہیں رکھیں گے۔ جو اس نے چاہا ہوا جو نہیں چاہتا نہیں ہوگا۔ اس کی چاہت

کو کوئی چیز ٹال نہیں سکتی اور جو کچھ ہے اور جو ہوتا ہے وہ اس کی تدبیر اور حکم اور تابعداری سے (ہوتا) ہے۔ (غزالی)

۴۔ راحۃ۔ آسائش، آرام۔ نصب۔ تکلیف۔ وصب۔ بیماری یحرکوا باب تفعیل سے ہلائیں۔ ینقصوا۔ کم کریں۔ حول۔ تصرف کی قوت۔ قوۃ۔ طاقت، زور لا یرد۔ نہیں ٹالتی باب نصر سے۔

اللہ کا تقویٰ

۵۔ اپنے دونوں ہاتھ سے اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو۔ اسلئے بیشک وہی رکن ہے (قابل اعتماد) ہے جبکہ تمام رکن تم سے خیانت کر جائیں۔ اور ابن لوردی نے کہا اور اللہ سے ڈر کیونکہ اللہ کا ڈر کسی انسان دل کا پڑوسی نہیں مگر اس کو جوڑ دیا۔ جو راستہ طے کرتا ہے دلیر نہیں ہے۔ بیشک وہ جو خدا سے ڈرتا ہے وہ ہمتی ہے۔

۵۔ اشدد۔ مضبوط کر۔ حبل۔ رسی جمع حبال۔ مقصما۔ مضبوط پکڑ کر۔ اسم فاعل ترکیب میں حال۔ الرکن۔ ستون۔ معتمد۔ جسکی طرف مائل ہو آجائے۔ جمع ارکان ما۔ نافیہ نہیں۔ جاورت۔ پڑوسی ہوا، ساتھ ہوا باب مفاعلہ سے۔ یقطع کاتا ہو طے کرتا ہے۔ البطل۔ دلیر، ہمتی جمع ابطال۔ باب سمع سے

اور کسی نے کہا

صرف مال کو اپنی کمائی نہ بناؤ اپنے رب سے ڈرنا جو تم کماتے ہو اور کیا ہی خوب کہا ابونواس نے ہارون رشید سے جب اس نے ارادہ کیا اسے سزا دینے کا۔ میں تم سے ڈرتا

تھا پھر مجھے نڈر بنادیا تمہارے خدا کے خوف نے کہ میں تم سے ڈروں۔

۶ – لذ - پناہ پکڑا باب نصر سے - لاتنس - مت بھول - کسب - کمائی مصدر باب سمع سے - تقی - ڈر، خوف - ما - مصدریہ یا موصولہ - امن - بے خوف کرنا خوفك - تمہارے ڈر سے مصدر مضاف فاعل کیطرف ، امن کا فاعل

اللہ تعالیٰ کی تعریف

۷ – تیری ہی حمد ہے ایسی حمد جسے ہم ذکر کرکے لذت حاصل کرتے ہیں اگرچہ تیری تعریف اور شکریئے کو میں شمار نہیں کر سکتا تیرے ہی لئے حمد ہے - ایسی پاکیزہ حمد جو آسمان اور اسکے کناروں اور زمین اور خشکی اور سمندر کو بھر دے تیری ہی حمد ہے - ہمیشہ تیرے شکریئے کے ساتھ ملی ہوئی تیری ہی حمد ہے - ابتدا میں اور تیری ہی حمد ہے آخر میں ۔ (برعی)

نماز کی پابندی

۸ – ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک روز نماز کا ذکر کیا اور فرمایا کہ جو شخص اس پر پابندی کرے گا اسکے لئے روشنی اور دلیل اور جہنم سے چھٹکارا کا ذریعہ ہوگی - اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عاملوں کو لکھا کہ تمہارے معاملات میں اہم میرے نزدیک نماز ہے - جس نے اسکی حفاظت اور اسکی پابندی کی اس نے اپنے دین کی حفاظت کی - اور جس نے اسے

برباد کر دیا اسکے علاوہ کو زیادہ برباد کریگا۔

۸ – نجاۃ - چھٹکارا، رہائی، مصدر چھٹکارا پانا، باب نصر سے - حفظ - یاد رکھنا باب سمع سے - حافظ - پابندی کیا، باب مفاعلت سے ماضی - ضیع - برباد کر دیا باب تفعیل سے ماضی (شرلشی)

آخرت کا ڈر

۹ – اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو چیزوں سے پیدا کیا ہے - بدن اور روح سے اور بدن کو روح کی منزل بنایا ہے تاکہ اس دنیا سے اپنی آخرت کا توشہ حاصل کرے - اور ہر روح کیلئے ایک متعین مدت بنا دیا کہ بدن کے اندر رہے - اور اس مدت کا آخر موت ہے - اور وہی اس روح کی بغیر کمی زیادتی کی مدت ہے - لہٰذا جب اجل آجائے گی تو روح اور جسم میں جدائی ڈال دی جائیگی (غزالی)

۹ – منزل - مکان، اسم ظرف جمع منازل - مقدرۃ - اندازہ کی ہوئی متعین اسم مفعول باب تفعیل سے - اجل - موت جمع آجال۔

۱۰ – امام علی نے فرمایا - موت کے بعد انسان کیلئے کوئی مکان نہیں ہے جس میں رہے مگر وہی جسے اس نے موت کے پہلے بنایا ہے - اور دوسرے نے کہا - اور کوئی کاتب نہیں مگر وہ فنا ہو جائے گا اور جو اسکے دونوں ہاتھوں نے لکھا ہے - زمانہ اسے باقی رکھے گا لہٰذا اپنے ہاتھ سے ایسی چیز کے علاوہ نہ لکھو جس کا دیکھنا تمھیں قیامت میں خوش کرے۔

۱۰ – یسکن - رہتا ہے - رہے باب نصر سے - بانی - اسم فاعل بنانے والا

باب ضرب سے ۔ یسی ۔ خوش کرتا ہے، خوش کرے باب نصر سے ۔ عیش عاش یعیش
سے زندہ ۔ مجزی اسم مفعول، بدلہ دیا ہوا، باب افعال سے ۔ تفاد ۔ فرح ہونا مصدر
باب سمع سے ۔ اُحیاء ۔ زندہ، اس کا واحد حی ۔ تحیرت ۔ تم حیرت میں پڑو،
تردد میں پڑو ۔ لم تدر ۔ تم نہ جانو، باب ضرب سے دری یدری درایۃ
ھوا ۔ خواہش نفس جمع اھواء ۔ یقود ۔ کھینچتی ہے، رہنمائی کرتی ہے ۔
یعاب ۔ مجہول عیب لگایا جاتا ہے، معیوب سمجھا جاتا ہے باب ضرب سے

۱۱ ۔ جب تک چاہو زندہ رہو اسلئے کہ تمھیں مرنا ہے ۔ اور جو چاہو پسند کرو تمھیں اس سے جدا ہونا ہے ۔ اور جو چاہو کرو اسلئے کہ تمھیں اس کا بدلہ دیا جانا ہے ۔ (غزالی)

ابو محفوظ کرخی نے کہا ۔ پارسا کی موت ایسی حیات ہے جسکے لئے ختم ہونا نہیں کچھ لوگ مر گئے ہیں حالانکہ وہ لوگوں میں زندہ ہیں ۔

اور شبراوی نے کہا ۔ جب تم کسی حالت کے بارے میں حیران ہو جاؤ اور نہ جانو کہ اس میں غلط اور درست کیا ہے ؟ تو اپنی خواہش کے خلاف کرو کیونکہ خواہش لوگوں کو معیوب چیز کی طرف کھینچتی ہے ۔

۱۲ ۔ بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص نے اپنا حساب کیا اس نے اپنی عمر کا حساب کیا تو اچانک وہ ساٹھ سال کا تھا پھر اس نے اسکے دنوں کا حساب کیا تو یکایک وہ اکیس ہزار نو سو دن تھے پھر وہ چیخا ہائے بربادی اگر میرا روزانہ ایک گناہ ہو تو اسکی اتنی تعداد کے ساتھ خدا سے کیسے ملونگا ۔ اور بیہوش ہو کر گر پڑا

اور جب ٹھیک ہوا تو اسے اپنے اوپر دہرایا اور کہا کہ کیا ہوگا اس شخص کا جسکے ہر دن میں ہزار گناہ ہوں اور بے ہوش ہو کر گر پڑا اسے لوگوں نے ہلایا تو وہ مر چکا تھا (قلیوبی)

۱۲ ۔ حاسب ۔ حساب لگانا فعل ماضی حسب حساب کیا ۔ عام ۔ سال، برس جمع اعوام ۔ صاح ۔ چیخا ۔ باب ضرب سے ۔ ویل ۔ ہلاکت، بربادی ۔
ذنب ۔ گناہ، قصور، جمع ذنوب ۔ خر ۔ گر پڑا باب ضرب سے ۔ مغشیا علیہ
بیہوش ہو کر ۔ اعاد ۔ دہرایا، باب افعال سے ماضی ۔

۱۳ ۔ عمر بن عبدالعزیز سے سوال کیا گیا کہ آپکے توبہ کی ابتدا کیسے ہوئی تو کہا کہ ایک روز اپنے ایک غلام کو مار رہا تھا تو اس نے کہا کہ اس رات کو یاد کرو جس کا سویرا قیامت ہوگا تو میرے دل میں یہ بات اثر کر گئی ۔ (غزالی)

۱۳ ۔ عمل فی القلب ۔ دل میں اثر کر گئی

دنیا کی ذلت

۱۴ ۔ کسی نے کہا کہ ابلیس روزانہ دنیا کو لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہے ۔ اور کہتا ہے کہ کون ایسی چیز خریدے گا جو اسکے لئے مضر ہو مفید نہ ہو اسی غم میں ڈال دے ۔ اور خوش نہ رکھے تو دنیا دار اور اسکے عاشق کہتے ہیں کہ ہم! تو وہ کہتا ہے کہ اسکی قیمت دراہم و دینار نہیں ہے تمہارا جنت کا حصہ ہے ۔ کیونکہ میں نے اپنی چار چیزوں کے عوض خریدا ہے ۔ اللہ کی لعنت اور غصہ اور اسکی ناراضی اور عذاب کے عوض اور اسکے بدلہ میں جنت کو فروخت

کو فروخت کر دیا ہے ۔ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس سے راضی ہیں پھر وہ کہتا ہے کہ اسمیں میں تم سے نفع لینا چاہتا ہوں وہ کہتے ہیں کہ ہاں تو وہ انھیں بیچتا ہے پھر کہتا ہے بڑا ہی برا سودا ہے ۔

۱۴ ۔ ذلہ ۔ رسوائی ۔ یعرض ۔ پیش کرتا ہے ۔ باب ضرب سے ۔ یھم ۔ غم میں ڈالدے ثمن ۔ قیمت جمع اثمان ۔ اشیاء ۔ چیزیں، واحد شئ ۔ سخط ۔ ناراضی ، ناراض ہونا، باب سمع سے ۔ اربح نفع کروں ۔ واحد متکلم باب سمع سے ا بئست ۔ کیا ہی بری ہے ۔ فعل ذم مونث ۔

۱۵ ۔ کسی نے کہا ۔ دنیا دار ہمارے ساتھی نہیں ہیں اور نہ دار الفنا (دنیا) ہمارا مکان ہے ۔ ہمارے اموال نہیں مگر عاریت اور جلد ہی جس نے عاریت میں دیا ہے جس نے عاریتاً لیا ہے اس سے لے لیگا ۔

فقیہ ماجی نے کہا ۔ جب میں یقین کے ساتھ جانتا ہوں کہ میری پوری حیات ایک لمحہ کے مانند ہے تو میں کیوں نہ اسکے ساتھ کنجوسی کروں اور اسے نیکی اور فرماں برداری میں لگاؤں ۔

دوسرے نے کہا ۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو مبارک نہ بنائے جن کے ذریعہ میں ایک زمانہ باعزت رہا اور اسکی عزت کی تہہ میں ذلیل کرنا ہے ۔

۱۵ ۔ أهل ۔ ساتھی ۔ دار الفنا ۔ مجازا، دنیا ۔ عوار ۔ منگنی کی چیز واحد عاریۃ معایر ۔ اسم فاعل ، اعار یعیر سے منگنی میں دینا معار ۔ اسم مفعول چھینین کنجوس ۔ عززت ۔ میں باعزت ہوا ۔ الطی ۔ تہ ۔ اندر، مصدر لپیٹنا ۔

طوی یطوی ۔ اذلال ۔ ذلیل کرنا، رسوا کرنا مصدر افعال

ابراہیم بن ادہم کی دنیا سے بیزاری

۱۶ ۔ ابراہیم بن بشار نے بیان کیا کہ میں شام میں ابراہیم بن ادہم بن منصور کے ساتھ ہوا اور میں نے ان سے کہا کہ اے ابو اسحاق مجھے اپنے معاملے کی ابتدا کے متعلق بتایئے کہ کیسے ہوئی ۔ تو کہا ! میرا باپ خراسان کے بادشاہوں میں سے تھا ۔ اور میں جوان تھا ۔ پھر ایک روز ایک چوپائے پر سوار ہوا اور شکار کیلئے نکلا اور ایک لومڑی کا پیچھا کیا تو اس اثنا میں کہ میں اس کی تلاش میں تھا یکایک کسی نے غیب سے آواز دی ۔ کیا اسی کیلئے پیدا کئے گئے ہو ۔ یا اس کا حکم دئے گئے ہو ۔ پس میں دہشت زدہ ہوگیا اور ٹھہر گیا ۔ پھر لوٹا اور دوبارہ ایڑ لگائی اور پھر ایسا ہی تین بار کیا گیا ۔ پھر میں نے اپنے میں سوچا کہ اللہ کی قسم نہ اس کیلئے پیدا کیا گیا ہوں اور نہ اس کا حکم دیا گیا ہوں ۔ پھر اترا اور اپنے والد کے ایک چرواہے سے ملا ۔ اور اس سے اونی جبہ لیا اور پہن لیا اور اسے گھوڑا اور جو کچھ میرے ساتھ تھا دے دیا پھر صحراء میں داخل ہوگیا ۔ (قشیری)

۱۶ ۔ صحبت ۔ میں ساتھ ہوا ۔ باب سمع سے ۔ بدأ ۔ ابتدا ، آغاز ۔ مصدر فتح سے آغاز کرنا ۔ ابتدا کرنا ۔ شاب ۔ نوجوان ، جمع شباب ، شبان ۔ دابۃ ۔ چارپایہ ، گھوڑا ، جمع دواب ۔ اثرت ۔ میں نے پیچھا کیا ۔ ثعلب

لومڑی، جمع ثعالب ۔ لقف ۔ آواز دیا ۔ فزعت ۔ میں دہشت زدہ ہوگیا
باب سمع سے ۔ رکضت ۔ میں نے ایڑ لگایا ۔ عدت ۔ میں لوٹا عاد یعود
سے ۔ صادفت ۔ میں نے پایا، باب مفاعلت سے ۔ صوف اُون ۔ جمع اصواف
البادیۃ ، صحرا ۔ جنگل ، جمع بوادی

۱۷ ۔ لقمان حکیم نے فرمایا کہ جو شخص آخرت کو دنیا کے عوض فروخت کرتا ہے ۔
دونوں میں سب میں خسارہ دیتا ہے ۔

۱۸ ۔ کہا گیا کہ بیشک دنیا کی مثال راستے کے مسافر کی ہے ۔ اس کی ابتدا،
گہوارہ اور اس کا آخر قبر ہے ۔ اور ان دونوں کے درمیان کئی منزلیں ہیں ۔
اور بیشک ہر سال ایک منزل کے مانند ہے اور ہر مہینہ ایک فرسنگ کے مانند
ہے ۔ اور ہر دن ایک میل کے برابر ہے ۔ اور ہر سانس ایک قدم کے مانند
ہے اور وہ ہمیشہ چلتا رہتا ہے تو کسی کیلئے اسکے راستے سے ایک فرسنگ
باقی رہتا ہے اور دوسرے کا اس سے تھوڑا یا زیادہ ۔ (غزالی)

۱۸ ۔ المھد ۔ گہوارہ جمع مھاد ۔ اللحد ۔ قبر ۔ سنۃ سال جمع سنن
سنوات ۔ خطوط ۔ قدم جمع خطوات ، خطی

۱۹ ۔ ابوعبدالرحمن خلیل نے کہا دنیا ایک حد ہے اور آخرت ہمیشہ ہے اور
نیز کہا دنیا باہم ملے مخالف اور باہم جدا ہم مثل اور باہم قریب پرائے اور باہم
دور پر رشتہ دار ہیں ۔
کسی نے کہا ۔ بیشک دنیا فنا ہے دنیا کیلئے پائداری نہیں ہے ۔ بیشک

دنیا مکان کے مانند ہے جسے مکڑی نے بنایا ہے ۔
میری عمر کی قسم جو کچھ اس میں ہے جلد ہی فوت ہو جائیگا اور اے عقلمند!
تمھیں اس سے غذا کافی ہے ۔

۱۹ ۔ ابد ۔ ہمیشہ ۔ امد ۔ مدت ۔ اضداد ، واحد ضد ۔ مخالف ۔
متجاورۃ ۔ باہم ملے ہوئے ۔ اشباہ ۔ واحد شبہ ۔ یکساں، ہم شکل ۔
متباینۃ ۔ مخالف ۔ اقارب واحد قریب، رشتہ دار ۔ متباعدۃ ۔ دور،
اباعد واحد ۔ ابعید اجنبی متقاربۃ باہم نزدیک ۔ ثبوت مصدر
ثابت رہنا ۔ نسجت ۔ بنا ہے ۔ العنکبوت ۔ مکڑی ، جمع عناکب ۔
قوت ۔ روزی ۔ جمع اقوات ، قوت قدر کفاف ۔ نسج ۔ بنا ۔ الھول ۔
خوف ھان ۔ آسان ہونا ۔ باب نصر سے ۔ احتقر ۔ معمولی ہونا ۔ باب افتعال
سے ۔ ماضی ۔ یستطیل دراز ہوتی ہے ۔

ابوالعتاہیہ نے کہا

۲۰ ۔ اگر موت کی دہشت کے بعد کوئی چیز نہ ہوتی تو ہم پر معاملہ آسان
اور معمولی ہوتا ۔ لیکن وہ حشر، نشر، جنت اور جہنم اور وہ چیز ہے جسکی خبر
لمبی ہے ۔ ۲۱ ۔ کسی فلسفی سے سوال کیا گیا کہ کون شخص ہے جس میں کوئی
عیب نہیں ہے تو کہا وہ جو مریگا نہیں (مستعصمی)
میدانی نے کہا ۔ عمر مہمان یا تو خواب کے مانند ہے جسکے لئے ٹھہرنا نہیں ۔
اور عقلمند ہر حال میں اپنی موت کا انتظار کرتا رہتا ہے ۔ اور فریفتہ جاہل

وہ ہے جس نے تقویٰ کو اپنا مال غنیمت نہیں بنایا

۲۱ - الضیف - مہمان - جمع اضیاف - ضیفان - الطیف ، خواب - اقامۃ - ٹھہرنا - ٹھہراؤ - مصدر باب افعال سے - الحجا - عقل ، اخو الحجا عقلمند - سائر - سب - تمام ، باقی - مرتقب - منتظر - الحمام - موت - المغتر - فریفتہ اسم مفعول ، باب افتعال سے - اغتنام - مال غنیمت بنانا مصدر باب افتعال سے -

باب دوم

حکمتوں کے بارے میں

۲۲ - کسی نے اس عقل سے بہتر (کوئی چیز) نہیں کمایا جو اسے ہدایت کا راستہ دکھائے اور ہلاکت سے باز رکھے (مستعصمی)

۲۳ - مہلب بن ابو صفرہ نے کہا مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو غلاموں کو اپنے مال سے خریدتا ہے - اور آزادوں کو اپنے کردار سے نہیں خریدتا ہے - کہا گیا کشادہ دست اللہ سے قریب ہے - لوگوں سے قریب ہے - جنت سے قریب ہے اور کنجوس اللہ سے دور ہے - لوگوں سے دور ہے - جہنم سے قریب ہے - (مستعصمی)

۲۳ - ردی - ہلاکت - یرد - واپس کرتا ہے - باز رکھتا ہے -

۲۴ - نصر بن سیار کے مشہور دلچسپ کلام میں سے ہے - ہر چیز چھوٹی شروع ہوتی ہے پھر بڑی ہوتی ہے - مگر مصیبت شروع ہوتی ہے بڑی ہو کر

پھر چھوٹی ہو جاتی ہے - ہر چیز زیادہ ہو تو سستی ہوتی ہے - لیکن ادب زیادہ ہو تو مہنگا ہوتا ہے - (لطائف الملوک)

۲۵ - نوشیرواں نے کہا - شرافت یہ ہے کہ تم کوئی ایسا کام پوشیدگی میں نہ کرو جس سے ظاہر میں شرماتے ہو - (شریشی)

۲۶ - بعض سلف نے کہا - کہ علوم چار ہیں - فقہ دینوں کیلئے - طب - بدنوں کے کیلئے - اور علوم نجوم زمانوں کیلئے - اور بلاغت - زبان کیلئے (ابشیہی)

۲۷ - کسی عقلمند نے کہا - کہ علماء زمانوں کے چراغ ہیں - ہر عالم اپنے زمانہ کا چراغ ہے جس سے اس کے اہل زمانہ روشنی حاصل کرتے ہیں (ابشیہی)

۲۸ - علی بن ابو طالب نے فرمایا - اللہ کسی عالم کو علم نہیں دیا مگر اس سے اقرار لے لیا کہ اسے چھپائیگا نہیں - اور نیز فرمایا کہ اللہ نے جاہلوں سے اقرار نہیں لیا کہ وہ علم سیکھیں یہاں تک علماء سے اقرار لیا کہ سکھائیں - (شریشی)

۲۹ - افلاطون سے کہا گیا کہ کونسی وہ چیز ہے جس کا بیان کرنا بہتر نہیں ہے اگرچہ ٹھیک ہو کہا ! انسان کا اپنی تعریف کرنا - (ابشیہی)

۳۰ - ابن قرہ نے کہا بدن کی راحت کم کمانے میں - نفس کی راحت گناہوں کی کمی میں ہے - دل کی راحت فکر کی کمی میں ... زبان کی راحت کم بولنے میں ہے - (لطائف الوزرا...

۳۰ - آثام اس کا واحد اثم گناہ -

۳۱ - افلاطون نے کہا - کام کی جلدی مت چا... ب چاہو

کیونکہ یہ نہیں پوچھیں گے کہ کتنی مدت میں کیا اور بیشک لوگ اسکی مضبوطی
اور ساخت کی خوبی کو دیکھیں گے ۔ (امثال العرب)

۳۱ ۔ سرعة ۔ مصدر تیزی ، جلدی ۔ تجویدہ ۔ مصدر باب تفعیل سے
اچھا بنانا ، خوبی ، اچھائی ۔ اتقان ۔ مصدر باب افعال سے مضبوط بنانا ۔
مضبوطی ، پائداری صنعة ۔ بناوٹ ، ساخت ۔

۳۲ ۔ اس کی مثال جو لوگوں کو بھلائی سکھلاتا ہے ۔ اور اس پر عمل
نہیں کرتا ۔ اس اندھے کی مثال ہے جسکے ہاتھ میں چراغ ہے جس سے
اسکے غیر روشنی حاصل کرتے ہیں ۔ اور وہ اسے نہیں دیکھتا ۔ (امثال العرب)

۳۲ ۔ سراج ۔ چراغ ، جمع سُرُج ۔ یستضئ ۔ روشنی حاصل کرنا ، استفعال سے

۳۳ ۔ عامر بن عبد القیس نے کہا ۔ جب بات دل سے نکلتی ہے تو دل میں
داخل ہوتی ہے ۔ اور جب زبان سے نکلتی ہے تو کان سے پار نہیں ہوتی ۔

۳۳ ۔ لم تتجاوز ۔ نہیں پار ہوتی ۔ نہیں بڑھتی ۔

۳۴ ۔ اصمعی نے کہا کہ میں ایک عرب کو کہتے سنا کہ غریبی وطن میں اجنبیت
ہے ۔ اور مالداری اجنبیت میں وطن ہے ۔ ایسا وطن پسند کرو جو
تمھیں خوش رکھے ۔ کیونکہ آزاد اپنے وطن برباد ہوجاتا ہے اور اس
کی قدر نہیں جانی جاتی ۔ (ثر یشی)

۳۴ ۔ غربة ، اجنبیت ، پردیش ۔

۳۵ ۔ کہا گیا کہ دس دس میں بری ہوتی ہے ۔ تنگدلی بادشاہوں میں

اور بیوفائی اشراف میں اور جھوٹ قاضیوں میں ۔ اور مکر علماء میں ، اور غصہ
نیکوں میں ، اور لالچ مالداروں میں اور بیوقوفی بوڑھوں میں اور بیماری ڈاکٹروں
میں اور تکبر فقیروں میں اور فخر اسمیں جسکے اہل و عیال نہ ہوں ۔

۳۵ ۔ تقبح ۔ بری ہوتی ہے ۔ باب کرم سے ۔ ضیق ۔ تنگی ۔ الخدیعة ۔
فریب ، چالبازی ۔ ابرار ۔ واحد بار ۔ یا برّ نیک ۔ السفة ۔ مصدر بیوقوفی سمع سے

۳۶ ۔ ایک فلسفی نے ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھا جو علم سیکھ رہا تھا ۔ تو
اس سے کہا کہ اچھا کیا تم نے اگر اپنے صورت کے حسن کے سیرت کے حسن کو
شامل کرلیا ۔ (ثعالبی)

۳۶ ۔ قرنت ۔ تم نے ملا دیا ، باب ضرب سے ۔ خلق ۔ صورت ، پیدائش ۔
خلق ، عادت ، سیرت ۔

۳۷ ۔ عرب نے کہا کہ روئے زمین پر کوئی بدصورت چیز نہیں ہے ۔ مگر اسکی
صورت اس میں سب سے اچھی ہے ۔ (ثعالبی)

۳۸ ۔ لوگوں میں سب سے کمزور وہ ہے جو اپنا راز چھپانے میں کمزور ہو ۔ اور
سب سے مضبوط وہ ہے جو اپنے غصے پر قابو رکھے ۔ اور سب سے صابر وہ
ہے جو اپنا فاقہ چھپائے اور سب سے مالدار وہ ہے جو اس پر قناعت کرے
جو اسے میسر ہو ۔ (امثال العرب)

۳۸ ۔ تیسر باب تفعیل سے ۔ ماضی میسر ہوا ۔

۳۹ ۔ کہا گیا کہ قس بن ساعدہ قیصر کے پاس زیارت کیلئے جایا کرتا تھا ۔

اور وہ اسکی مہمان نوازی اور احترام کرتا تھا۔ تو قیصر نے اس سے کہا
افضل علم کیا ہے؟ تو اس نے کہا انسان کا خود کو جاننا۔ اس نے کہا اور افضل
عقل کیا ہے اس نے کہا انسان کا اپنے علم کے پاس ٹھہر جانا۔ اس نے کہا
کون سا مال؟ اس نے کہا جو حق سے ملے۔ (اصبہانی)

۳۹۔ وفد یفد وفد کے طور پر جانا، باب ضرب سے۔ زائر۔ اسم فاعل
باب نصر سے زار، یزور، زیارۃ، زیارت کرنا۔ فیکرمہ۔ باب افعال سے
عزت کرنا۔ وقوف مصدر واقف ہونا، جاننا، باب ضرب سے۔ قضی
ماضی مجہول فیصلہ کیا گیا باب ضرب سے۔

۴۰۔ ایک انسان نے کہا کون ہے؟ جو بڑے رتبے کو پہونچا اور اترا
یا نہیں۔ اور خواہش کی پیروی کیا۔ اور ہلاک نہیں ہوا۔ اور کمینوں
کے پاس طلب کیا گیا اور رسوا نہیں ہوا۔ اور بروں کا ساتھ کیا اور شرمندہ
نہیں ہوا اور بادشاہ کے ساتھ رہا اور ہمیشہ سلامت رہا۔ (مستعصمی)

۴۰۔ من، استفہامیہ۔ کون، جسم، بڑا، بلند۔ لم یبطر۔ نہیں اترایا
باب ضرب سے۔ لم یعطب۔ نہیں ہلاک ہوا، باب سمع سے۔ لئام۔ واحد
لئیم۔ کمینہ۔ فلم یھن۔ ھان یھون سے مجہول نہیں ذلیل کیا گیا۔
واصل۔ فعل مجہول، رکھا، ماضی باب مفاعلت سے صحب۔ ساتھ رہا۔ سمع سے

۴۱۔ ایک عقلمند نے دوسرے سے کہا۔ کیسے صبح کیا؟ اس نے کہا میں
نے اس حال میں صبح کیا کہ ہمارے ساتھ اللہ کی اتنی نعمتیں ہیں جسے ہم

شمار نہیں کر سکتے۔ اس کی کثرت کے باوجود جو ہم اس کی نافرمانی کرتے
ہیں تو ہم نہیں جانتے کہ دونوں میں کس کا شکریہ ادا کریں؟ اس اچھائی کا
جو عام کرتا ہے۔ یا اس برائی کا جو چھپاتا ہے۔ (امثال العرب)

۴۱۔ اصبحت۔ تم نے سویرا کیا۔ باب افعال سے۔ لانحصیہ
ہم اس کو شمار نہیں کرتے، باب افعال سے۔ ینتشر۔ پھیلاتا ہے۔ باب نصر سے
یستتر۔ چھپاتا ہے۔ باب نصر سے۔

۴۲۔ اپنے دن پر سال کی فکر مت لادو۔ تمہیں روزانہ کافی ہے۔ جو
اس میں تمہارا مقدر ہے۔ اسلئے کہ اگر سال تمہاری عمر میں ہوگا تو اللہ
تمہارے پاس ہر نئے دن جو تمہارے لئے مقدر کیا ہے لائے گا۔
اور اگر تمہاری عمر میں نہیں تو کیا وجہ ہے تمہارے فکر کرنے کی اسکے
متعلق جو تمہارے واسطے نہیں۔

۴۲۔ لا تحمل۔ مت لادو۔ باب ضرب سے۔ ھم۔ غم، فکر ھموم
قدر۔ مجہول۔ باب تفعیل سے۔ جو مقدر کیا گیا۔ قسم۔ باب تفعیل سے ماضی بانٹنا

۴۳۔ جو شخص طاقت رکھتا ہو کہ اپنے کو چار خصلتوں سے باز رکھے
تو سزاوار ہے کہ اس پر کوئی تکلیف نہ آئے۔ لڑائی اور جلد بازی اور
سستی اور تکبر۔ کیوں کہ لڑائی کا پھل پریشانی ہے۔ اور عجلت کا
پھل شرمندگی ہے۔ اور سستی کا پھل رسوائی ہے۔ اور تکبر کا پھل
دشمنی ہے۔ (مستعصمی)

۴۳ - یمنع - روکتا ہے - خلیق ، زیبا ، لائق - مکروہ ، مصیبت -
تکلیف ، جمع مکارہ - اللحاج - مصدر لڑانا - لڑائی - العجلۃ - جلد بازی
التوانی - کوتاہی سستی - العجب - خود پسندی -

۴۴ - شرف والے کو کوئی رتبہ جو حاصل کرے تکبر میں نہیں ڈالتا اگرچہ
بڑا ہو - اس پہاڑ کے مانند جسے ہوائیں نہیں ہلاتیں - اور کمینے کو معمولی
وجہ تکبر میں ڈال دیتی ہے - اس گھاس کے مانند جسے ہلکی ہوا کا جھونکا
ہلا ڈالتا ہے - (امثال العرب)

۴۵ - عقلمند نے کہا کہ آٹھویں چیز اپنے ساتھیوں پر ذلت کو کھینچتی ہے ۔
اور وہ ایک شخص کا ایسے دسترخوان پر بیٹھنا جس کیطرف اس کو دعوت
نہیں دی گئی - اور بالک مکان پر حکم لگانا اور دشمنوں سے احسان کی
لالچ کرنا - اور کسی کا دو شخص کی بات میں دخل دینا حالانکہ ان دونوں نے
اسے اپنے درمیان داخل نہیں کیا ہے - بادشاہ کی وعدہ شکنی کرنا اور ایک
شخص کا اپنے درجہ سے اوپر بیٹھنا - اور اس شخص کے سامنے بات کرنا
جو بات نہیں سنتا اور نا اہل سے دوستی کرنا - (غزالی)

۴۵ - مصادقۃ - دوستی -

۴۶ - رشید نے اپنے دربان سے کہا - مجھ سے اس کو روکو جو
جب بیٹھے تو دیر لگائے اور جب سوال کرے تو حوالہ دے - اور معزز شخص کو
ذلیل نہ سمجھو اور دعوت والوں کو مقدم کرو - (ثعالبی)

۴۶ - حاجب - دربان - ألحجب - روکنا ، باب نصر سے - احال
فعل ماضی - حوالہ دے - افعال سے - لا تستخفن - نہ ہلکا سمجھ - استفعال سے
بانون ثقیلہ - قدم - پیش کر ، بڑھا -

۴۷ - عذاب کے لحاظ سے لوگوں میں سب سے سخت ظالم بادشاہ ہے اور وہ
شخص جس میں بھلائی سمجھتے ہیں حالانکہ اسمیں کوئی بھلائی نہیں ہے - (سیوطی)

۴۷ - امام - بادشاہ - جمع

۴۸ - کسی کی تعریف نہ کرو یہاں تک کہ اسے آزمالو - اور بغیر آزمائے
اس کی برائی نہ کرو - بیشک لوگ تالا لگے ہوئے صندوق ہیں اور آزمائش
کے علاوہ ان کی کنجیاں نہیں ہیں - (شیرازی)

۴۸ - تجرب - تم آزمالو - باب تفعیل سے - لا تذمن - تم ہرگز مت
برائی کرو - باب نصر سے بانون ثقیلہ - صناذیق - واحد صندوق
پٹاری - مقفلۃ - تالا لگا ہوا - مفاتیح واحد مفتاح ، کنجی ، چابی ،

۴۹ - کہا گیا بیشک کتاب ایسا ساتھی ہے جو منافقت نہیں کرتا اور نہ آزردہ
کرتا اور نہ تمھیں ڈانٹتا ہے - جب اس سے بدسلوکی کرو اور تمھارے راز کو ظاہر
نہیں کرتا - (ابن طقطقی)

۴۹ - جلیس ، ہمنشیں ، جمع جلساء - لا یمل - نہیں آزردہ کرتا - باب افعال
سے مصدر ابلال - لا یعاتب - نہیں ڈانٹتا ، باب مفاعلت سے - جفو لہ
اس پر سختی کرو ، باب نصر سے - لا یفشی - نہیں ظاہر کرتا ہے - باب افعال سے -

۵۰ - ابن احوص نے اس شخص کی مذمت کرتے ہوئے کہا جو رشتہ داروں کو چھوڑ کر غیروں کو فائدہ پہونچاتا ہے - لوگوں میں کچھ ایسے ہیں کہ ان کا فائدہ غیروں کو ڈھانک دیتا ہے - اور اس کے رشتہ دار موت تک اس سے بدنصیب رہتے ہیں ___ اس شخص میں کوئی خوبی نہیں ہے جسکی حیات اپنوں کو فائدہ نہ پہونچائے اور اگر مرے تو اس پر اسکے رشتہ دار نہ روئیں -

۵۰ - اباعد واحد بعید اجنبی - اقارب واحد قریب - رشتہ دار - یغشی - چھپا دیتا ہے، باب سمع سے - لم یجزع - نہیں روتے - باب فتح سے -

۵۱ - کہا گیا کہ - جس کی بات نرم ہو اسکی محبت واجب ہو جاتی ہے - اور کشادہ روئی دل کا عنوان اور ہوشمند امیدوار کا شکار بند ہے - اور کہا گیا کہ خوش روئی ذکر کا حاصل کرنا ہے - اور کشادہ روئی محبت کا جال ہے - سفیان بن عیینہ نے کہا ___ اے میرے بیٹے نیکی ایک آسان چیز ہے - کشادہ روئی اور نرم بات ہے -

۵۱ - طلاقۃ الوجہ - کشادہ روئی - شراك - شکار بند - آمل - اسم فاعل، امیدوار - حسن البشر - خوشروئی - مصیدۃ - شکارگاہ - المودۃ محبت - ھین - آسان - لین - نرم - تورث - وارث بناتی ہے -

۵۲ - کہا گیا کہ تین تین کا وارث بناتی ہے - چستی مالداری کا وارث بناتی ہے - اور سستی ناداری کا وارث بناتی ہے - اور لالچ بیماری کا وارث بناتی ہے -

۵۲ - تورث - وارث بناتی ہے - النشاط - چستی - الکسل - مصدر سستی، پست ہونا ہے - الشراھۃ - مصدر - مصدر، حرص، حرص کرنا - الملك بادشاہ، جمع ملوك - مستعد - تیار - قابل، اسم فاعل - باب استفعال سے

۵۳ - خواہش والا غلام ہے - اور جب خواہش پر غلام غالب آجائے تو بادشاہ ہے علم ایک درخت ہے اور عمل اس کا پھل ہے - اور اگر تم سو سال علم حاصل کرو - اور ہزار کتاب اکٹھا کر لو تو بھی اللہ کے رحمت کے قابل نہ ہو گے - مگر عمل ہی سے - کیونکہ انسان کیلئے نہیں ہے مگر جو اس نے کوشش کیا - اسلئے جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہے چاہئے اچھا عمل کرے - کیونکہ جو اچھا عمل کرے گا وہی جنت میں داخل ہو گا اور کچھ بھی ظلم نہیں کئے جائیں گے -

۵۴ - معاویہ رضی اللہ نے کہا مجھے اس پر تعجب ہے جو کسی چیز کو زبردستی طلب کرتا ہے - حالانکہ وہ اس پر دلیل کے ذریعہ قدرت رکھتا ہے - اور اسے سختی سے طلب کرتا ہے - حالانکہ اس پر نرمی کے ذریعہ قدرت رکھتا ہے -

۵۴ - الغلبۃ - زبردستی - الحجۃ - دلیل، ثبوت، جمع حجج - خرق - سختی رفق - نرمی -

۵۵ - جعفر بن سلیمان - ایک ایسے شخص پر واقف ہوا جس نے ایک موتی چوری کیا اور اسے فروخت کر دیا تو جب اس نے اسے دیکھا تو وہ شرما گیا - تو اس نے کہا کہ کیا تم نے یہ موتی مجھ سے طلب نہیں کیا تھا اور کیا میں نے اسے تمھیں ہبہ نہیں کر دیا تھا - اس نے کہا ہاں - پھر اسے چھوڑ

دیا۔ (ثعالبی)

۵۵۔ عثر۔ ٹھوکر کھایا۔ عثر بہ۔ اسے جانا۔ استحییٰ۔ شرمندہ ہوا باب استفعال سے۔ وصیت۔ میں نے ہبہ کر دیا۔ باب ضرب سے خلی سبیلہ اسکا راستہ چھوڑ دیا

۵۶۔ اپنی بخشش کو کمینوں سے دور رکھو کیوں کہ بیشک اگر تم ان پر احسان کرو گے تو شکریہ نہیں ادا کر سکتے اور اگر ان پر کوئی مشکل ڈالو گے تو برداشت نہیں کریں گے (ثعالبی)

کسی نے شعر کہا ہے ـــ اگر میرا مال کم ہو جائے تو کوئی دوست نہیں جو میرا ساتھ دے یا میرا مال زیادہ ہو جائے تو ہر شخص میرا دوست ہے۔ تو کتنے دشمن ہیں جو مال صرف کرنے کیلئے میرا ساتھ دے۔ اور کتنے دوست ہیں جو مال کھو جانے کیوقت میرا ساتھ چھوڑ دے۔ (الف لیلہ ولیلہ)

۵۶۔ جنب۔ باب تفعیل سے، کنارے رکھ، دور رکھ۔ کرامۃ بخشش
خل۔ باب تفعیل سے ماضی۔ دوست۔ جمع اخلاء خلانی۔ مجھکو چھوڑ دیا۔
بذل۔ مصدر باب نصر سے۔ خرچ کرنا، صرف کرنا۔ فقد کھونا، باب ضرب سے۔

۵۷۔ ابوالعتاھیہ نے موت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کاش میں سمجھتا کیونکہ میں نہیں جانتا کہ کون سا دن میری عمر کا آخر ہے۔ اور کس ملک میں میری روح قبض کیجائے گی۔ کس جگہ جیسے میں میری قبر کھودی جائیگی۔

۵۷۔ لیت شعری۔ کاش میں جانتا۔ تقبض۔ قبض کی جائیگی۔ مجہول البقاع۔ واحد بقعۃ۔ چپہ، زمین کا ٹکڑا۔ یحفر۔ کھودی جائیگی۔ باب ضرب سے مجہول

۵۸۔ شمس الدین نواجی نے کہا ـــ انسان کی تنہائی اس کے پاس برے ساتھی (رہنے) سے بہتر ہے اور اچھا ہمنشیں انسان کے تنہائی کے ساتھی سے بہتر ہے۔ ۵۸ خلوۃ، تنہائی۔

۵۹۔ لوگوں نے کہا۔ سلطنت بخشش سے شاداب ہوتی ہے۔ انصاف سے آباد ہوتی ہے عقل سے برقرار رہتی ہے۔ اور ہمت سے محفوظ رکھی جاتی ہے۔ اور ریاست سے منظم کی جاتی ہے اور لوگوں نے کہا کہ ہمت صاحب سلطنت کیلئے ہے۔ (فخری)

۵۹۔ تخضب۔ شاداب ہوتی ہے۔ باضرب سے۔ تعمر۔ آباد ہوتی ہے۔ باب نصر سے۔ تحرص۔ حفاظت کی جاتی ہے۔ باب ضرب سے۔ تساس۔ سیاست کی جاتی ہے۔ الدولۃ۔ حکومت۔ دعہ۔ اس کو چھوڑ، باب فتح سے۔ ذاھبہ۔ اسم فاعل، جانیوالی۔

۶۰۔ ابلیس نے کہا جب انسان پر تین چیز پر کامیاب ہو جاؤ تو اس سے اسکے علاوہ نہ چاہو۔ جب خود پسند ہو جائے اور اپنے عقل کو زیادہ سمجھے اور اپنا گناہ بھول جائے۔ (ثعالبی)

۶۰۔ اعجب۔ خود پسند ہونا۔ استکثر۔ زیادہ سمجھا۔ استفعال سے۔ نسی۔ بھول گیا۔ باب سمع سے۔

۶۱۔ سکندر نے ارسطوں سے سوال کیا دو میں سے کون افضل ہے بادشاہ کیلئے۔ دلیری یا انصاف ارسطوں نے کہا جب بادشاہ انصاف

کرے تو شجاعت کا ضرورت مند نہیں ۔ (غزالی)

٦١ ۔ لم یحتج ۔ نہیں حاجت مند ہوا ۔ باب افتعال سے ۔

٦٢ شافعیؒ نے فرمایا چیزوں میں سب سے مفید یہ ہے کہ ایک شخص اپنے رتبے کی مقدار اور اپنے عقل کی انتہا کو جانے پھر اسکے مطابق عمل کرے ۔ (ثعالبی)

٦٢ ۔ مبلغ ۔ انتہا ۔ حد ، اسم ظرف ۔ باب نصر سے

٦٣ ۔ عمر بن خطاب نے فرمایا کہ اے لوگو ۔ ! بسیار خوری سے بچو ۔ کیوں کہ وہ نماز سے سستی کا سبب اور دل کیلئے مفسد اور بیماری کا مورث ہے ۔

علی بن ابی طالب نے فرمایا جب تم پر شکم رہو تو خود کو اپاہج شمار کرو ۔

٦٣ ۔ البطنة ۔ بسیار خوری ۔ مکسلة ۔ سستی پیدا کرنے والی ۔ السقم بیماری جمع اسقام

٦٤ ۔ لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا ۔ اے بیٹے ! بدکاروں کے ساتھ مت بیٹھ اور ان کے ساتھ مت چل ۔ ڈر کہ ان پر آسمان سے عذاب نازل ہو ۔ اور ان کے ساتھ تم کو پہونچے ۔ اور فاضلوں اور عالموں کے ساتھ بیٹھ کیوں کہ اللہ تعالیٰ علم و فضیلت کے ذریعہ مردہ دلوں کو ایسے ہی زندہ کر دیتا ہے جیسے زمین بارش کے قطروں سے زندہ کر دیتا ہے ۔ (شریشی)

٦٤ ۔ فجار ۔ واحد فاجر ۔ بدکار ۔ لا تماش ۔ مت ساتھ چل ۔ باب مفاعلت سے ۔ یحیی زندہ کرتا ہے ۔ باب افعال سے ۔ وابل ۔ بارش کا قطرہ ۔

٦٥ ۔ سکندر سے کہا گیا تمہارا کیا حال ہے کہ اپنے استاد کا احترام اپنے باپ سے زیادہ کرتے ہو ۔ اس نے کہا ! بیشک میرا باپ میری فانی حیات کا

سبب ہے ۔ اور میرا استاد میری پائندہ حیات کا سبب ہے ۔ امام علی نے کہا ۔ جسکے بیٹے چاہو رہو اور علم و ادب حاصل کرو ۔ اسکی خوبی تمہیں خاندان سے بے نیاز کر دے گی ۔ بیشک جوان وہ ہے جو کہے میں وہ ہوں ۔ جوان وہ نہیں جو کہے "میرے باپ تھا"

٦٥ ۔ مودب ۔ استاد ۔ فانیة ۔ ناپائدار ۔ باقیة ۔ پائدار ۔ در خوبی ۔ صدف ۔ سیپ ۔ نغنیك ۔ تجھکو بے نیاز کر دے گی ۔ باب افعال سے ك مفعول بہ ۔ محمود ۔ خوبی ۔ اسم مفعول ۔ الفتی ۔ نوجوان ۔ جمع فتیان

٦٦ ۔ معاویہ نے ایک شخص کو غریب کہتے سنا ۔ پس کہا کہ ہرگز نہیں ! غریب وہ ہے جسکے ادب نہ ہو ۔

٦٦ ۔ ینبت ثابت رہتا ہے ۔ باب نصر سے ۔ ینبت ۔ اگتا ہے ۔ پیدا ہوتا ہے باب نصر سے ۔ یولد ۔ پیدا کیا جاتا ہے ۔ باب ضرب سے ۔

٦٧ ۔ انسان وہاں سے ہے جہاں رہتا ہے ۔ وہاں سے نہیں جہاں پرورش پاتا اور جہاں سے موجود ہوتا اور پیدا کیا جاتا ہے ۔ (الشیبی)

٦٧ ۔ زینة ۔ آرائش ، زیبائش ۔ الوری ۔ کائنات ۔ تمام ۔ پورا ۔ مکمل تمام الادب ۔ میں صفت کی اضافت موصوف کیطرف ہے ۔ قد یتشرف ۔ کبھی شرف حاصل کر لیتا ہے ۔ وضیع ۔ پست ۔

٦٨ ۔ شاعر نے کہا ۔ کائنات میں ہر چیز کی آرائش ہے ۔ اور انسان کی آرائش پورا ادب ہے ۔ کبھی ایک شخص اپنے آداب کی وجہ سے ہمارے اندر

شرف حاصل کرلیتا ہے ۔ حالانکہ وہ خاندان کا پست ہوتا ہے ۔

۶۸ ۔ کہا گیا ۔ فضل عقل و ادب سے ہے ۔ اصل اور خاندان سے نہیں ۔ اور کہا گیا ۔ انسان اپنی فضیلت کیوجہ سے ہے ۔ اپنے قبیلے کیوجہ سے نہیں اور اپنے کمال کیوجہ سے ہے ۔ خوبصورتی سے نہیں اپنے آداب سے ہے کپڑوں سے نہیں (الشیھی)

۶۸ ۔ الاصل ۔ خاندان ۔ الحسب ۔ خاندانی شرافت ۔ جمع ۔ احساب

امام علی نے فرمایا ۔ خوبصورتی ان کپڑوں سے نہیں جو ہمیں آراستہ کرتے ہیں بیشک خوبصورتی علم و ادب کی خوبصورتی ہے ۔۔۔ یتیم وہ نہیں جس کا باپ انتقال کرگیا بلکہ یتیم علم و شرافت کا یتیم ہے ۔

۶۹ ۔ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ۔ ادب جوان میں زیور ہے ۔ ضرورت کے وقت خزانہ ہے شرافت پر معاون ہے ۔ مجلس میں ساتھی ہے ۔ تنہائی میں غمخوار ہے ۔ اس سے کمزور دل آباد ہوتے ہیں ۔ مردہ عقلیں اس سے زندہ ہوتی ہیں ۔ تھکی آنکھیں اس سے پار ہوتی ہیں ۔ اور اسکے ذریعہ چاہنے والے جو ارادہ کرتے ہیں پاتے ہیں ۔ (امثال العرب)

۶۹ ۔ حلی ۔ زیور ۔ جمع حُلیٰ ۔ کنز ۔ خزانہ ۔ جمع کنوز ۔ عون ۔ مدد یاوری ۔ المروءۃ ۔ انسانیت، شرافت ۔ مونس ۔ غمخوار، ہمدرد، اسم فاعل ۔ باب افعال سے ۔ تعمر ۔ آباد ہوتے ہیں ۔ باب نصر سے ۔ الواھیۃ ۔ کمزور ۔ الباب واحد لب، عقل ۔ تنفذ ۔ پار کرتی ہیں ۔ الابصار ۔ آنکھیں واحد بصیر ۔ الکلیلۃ ۔ درماندہ ۔ یحاولون ۔ قصد کرتے ہیں ۔ باب مفاعلت سے ۔

۷۰ ۔ شبراوی نے نوعمروں کے ادب کے بارے میں کہا ۔ ادب بچوں میں کمسنی میں فائدہ دیتا ہے ۔ اور اسکے بعد ادب انھیں فائدہ نہیں پہونچاتا بیشک ڈالیاں اگر تم انھیں سیدھی کرو تو سیدھی ہوجائیں گی ۔ اور سوکھی لکڑی اگرچہ سیدھی کرو تو نرم نہیں ہوگی ۔۔۔ اور امام علی نے جاہلوں پر فخر کرتے ہوئے فرمایا ۔۔۔ اپنے بارے میں ہم خدا کی تقسیم پر راضی ہیں ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے ۔ کیونکہ مال جلد ہی فنا ہوجائیگا اور بیشک علم کیلئے زوال نہیں ہے ۔۔۔ اور کیا ہی خوب دوسرے کہا ۔ ۔۔۔ سینہ میں علم آسمان میں آفتاب کے مانند ہے ۔ اور انسان کی عقل بادشاہ کے تاج کے مانند ہے ۔ اپنے دونوں ہاتھ اللہ کی رسی سے مضبوطی سے باندھ لو کیوں کہ انسان کیلئے علم مچھلی کے لئے پانی کے مانند ہے ۔

اور علی نے زبانوں کو یاد رکھنے کے بارے میں کہا ۔۔۔ انسان کی زبانوں کے مطابق اس کا فائدہ بڑھتا ہے ۔ اور یہ اسکے لئے مشکلات کے وقت بڑی مددگار ہے ۔ لہذا زبانوں کو یاد کرنے کی طرف تیزی سے بڑھو ۔ کیوں کہ ہر زبان دراصل ایک انسان ہے ۔

۷۰ ۔ الغصون ۔ ڈالیاں ۔ واحد غصن ۔ قومت ۔ تم سیدھا کرو ۔ باب تفعیل سے ۔ اعتدلت ۔ سیدھی ہوجائے گی ۔ باب افتعال سے ۔ ماضی ۔ یلین ۔ نرم ہوتی ہے ۔ باب ضرب سے ۔ الخشب ۔ سوکھی لکڑی ۔ الجبار زبردست ۔ خدا ۔ جھال ۔ واحد ۔ جاھل ۔ زوال ۔ فنا ۔ الصدر ۔ سینہ

جمع ۔ صدور ۔ الملك ۔ بادشاہ ۔ جمع ملوك ۔ السمك ۔ مچھلی ۔ جمع
اسماك ۔ اعون ۔ زیادہ مددگار ۔ اسم تفضیل ۔ بادر ۔ سبقت کر ۔ دوڑ
باب مفاعلت سے امر ۔ مسارعا ۔ اسم فاعل ۔ حال ۔ تیزی کرتے ہوئے ۔ لسان
زبان ، لغت ۔ جمع السنة ۔

۷۱ ۔ سکندر نے ایک روز حکماء کی ایک جماعت سے سوال کیا اور اس نے
سفر کا ارادہ کر رکھا تھا ۔ اس نے کہا ۔ مجھے حکمت کا کوئی ایسا راستہ بتلاؤ کہ جس
میں میں اپنے کاموں کو مضبوط کروں ۔ اور اس سے اپنی مصروفیات کو ٹھوس
بناؤں ۔ حکماء میں سے بڑے نے کہا ۔

اے بادشاہ ! اپنے دل کو کسی چیز کی محبت اور اس کی دشمنی میں نہ
لگائیے ۔ کیوں کہ دل کی خاصیت اسکے نام کیطرح ہے اور اس کا نام قلب اسکے
پلٹنے کیوجہ سے رکھا گیا ہے ۔ اور فکر کو کام میں لائیے اور اسے وزیر بنائیے
اور عقل کو ساتھی اور مشیر بنائیے اور کوکریئے کہ رات میں بیدار رہیں اور بغیر
مشورہ کوئی کام شروع نہ کریں اور عدل وانصاف کے وقت محبت اور طرفداری
سے دور رہیں ۔ جب آپ ایسا کریں گے تو معاملات آپ کی خواہش کے مطابق
ہوں گے اور آپ اپنی پسند سے تصرف کریں گے ۔ (غزالی)

انسان کا دنیا میں خوش ہونا فریب ہے   انسان کا دنیا میں فریب کھا جانا خوشی ہے
انسان کا دوست عقل کی دلیل ہے   اور انسان کی عقل چراغ ہے جو اسے روشن کرتی ہے

۷۱ ۔ عزم ۔ ارادہ کیا ۔ باب ضرب سے ۔ احکم ۔ مضبوط کروں ۔ باب افعال سے ۔

اتقن ۔ ٹھوس بناؤں ۔ باب افعال سے واحد متکلم ، اشغال ۔ واحد شغل مصروفیت ، کام
لاتدخل ۔ مت داخل کر ۔ باب افعال سے ، تقلب ۔ پلٹنا مصدر باب تفعیل سے ۔
وزیر ۔ معاون ۔ جمع وزراء ، مشیر ۔ مشورہ دینے والا ، مستیقظ ۔ بیدار ۔ اسم فاعل
باب تفعیل سے ، تجنب ۔ کنارہ کش رہ ، المحاباۃ ۔ آپس میں محبت کرنا ، ایثار ۔ فوقیت دینا
غرور ۔ فریب ۔ دھوکہ ۔ مصدر باب ضرب سے ، دلیل ۔ ثبوت ۔

۷۲ ۔ علم مومن کا دوست ہے اور بردباری اس کا وزیر ، اور عقل اس کی رہنما اور عمل اس کا پیشوا
ہے ۔ اور نرمی اس کا باپ ہے صبر اس کا سپہ سالار ہے ۔ تو تمہیں ایک ایسی خصلت کافی ہے
جو اس عمدہ خصلت پر فرمانروائی کرے ۔ (شبراوی)

حل لغات ۔ الحلم ۔ بردباری ، دلیل ۔ ثبوت ، رہنما ، قائد ۔ پیشوا ، الرفق ۔ نرمی
ناھیك ۔ تم کو کافی ہے ، تتامر ۔ فرمانروائی کرے ۔ باب تفعیل سے ۔

پانچواں باب فضائل ونقائص کے بارے میں

نصیحت اور مشورہ

عقلمند جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اس میں لوگوں سے مشورہ کرتا ہے اگرچہ عالم باخبر ہو
کیونکہ جو اپنی رائے پر فریفتہ ہوا ٹھیک گیا ۔ اور جو اپنی عقل کیوجہ سے بے نیاز ہو گیا
لغزش کھا گیا ۔ حسن نے کہا ۔ لوگ تین ہیں تو ایک مرد پورا مرد ہے اور ایک مرد
آدھا مرد ہے اور ایک مرد نامرد ہے ۔ تو جو شخص پورا مرد ہے رائے اور مشورے والا ہے
اور جو آدھا مرد ہے وہ ہے جو صاحب رائے ہے ۔ لیکن مشورہ نہیں لیتا ۔ اور جو مرد
نہیں وہ ہے جو صاحب رائے نہیں اور نہ مشورہ لیتا ہے ۔

حل لغات ۔ الخبیر ۔ باخبر ۔ واقف ، أعجب ۔ فریفتہ ہوا ، ذل ۔ پھسل گیا

لغزش کھا گیا ۔ باب ضرب سے ، لا یشاور ۔ نہیں مشورہ لیتا ۔ باب مفاعلت سے ۔

منصور نے اپنے بیٹے سے کہا مجھ سے دو چیز لے لو ۔ بغیر سوچے بات نہ کرو ۔ بغیر تدبیر کام نہ کرو ۔ فضل نے کہا مشورہ میں برکت ہے ۔ اور ایک اعرابی نے کہا عقل سے بڑھ کر کوئی مال نہیں اور جہالت بڑی کوئی غریبی نہیں اور مشورہ سے مضبوط کوئی اعتماد نہیں ۔ اور کہا گیا درست رائے سخت دلیر سے زیادہ محافظ ہے ۔ معمولی شخص کی درست رائے کو معمولی نہ سمجھ کیوں کہ موتی غوطہ خور کی رسوائی کیوجہ سے رسوا نہیں سمجھا جاتا ۔

حل لغات ۔ تفکیر ۔ سوچنا ۔ غور کرنا ۔ تدبیر ۔ بندوبست کرنا ، اوفر ۔ اسم تفضیل زیادہ ، ظھر ۔ پیٹھ ۔ اعتماد ، السدید ۔ درست ۔ ٹھیک ، اصمیٰ ۔ اسم تفضیل ۔ زیادہ محافظ باب ضرب سے ۔ البطل ۔ دلیر ۔ جمع ابطال ۔ لا تستحقر ۔ مت حقیر سمجھو ۔ الجزیل ۔ اہم ۔ بڑی الدرۃ ۔ موتی جمع درر ، یستھان ۔ ذلیل سمجھا جاتا ہے ، ھوان ۔ ذلت ۔ رسوائی ۔ غائص غوطہ خور ۔ اسم فاعل باب نصر سے ۔

بعض خلفاء نے جریر بن یزید سے کہا تمہیں میں نے ایک کام کیلئے تیار کیا ہے اس نے کہا اے امیر المومنین اللہ نے میرے طرف سے آپ کی خیر خواہی سے بندھا ایک دل اور آپ کی فرمانبرداری کیلئے پھیلا ہوا ایک ہاتھ اور آپ کے دشمن کے خلاف ایک برہنہ تلوار تیار کیا ہے ۔

اصمعی نے شعر کہا ۔ خیر خواہی سب سے ارزاں ہے جسے لوگ بیچتے ہیں اسلئے کہ خیر خواہ پر خیر خواہی مت لوٹا اور نہ ملامت کرو ۔ بیشک خیر خواہیوں کے گھاٹ عقلمند سمجھدار لوگوں پر پوشیدہ نہیں ہوئے ۔ (الشیبی)

حل لغات ۔ معقود ۔ بندھا ہوا ، مبسوطۃ ۔ پھیلا ہوا ۔ دراز ، مجردا ۔ کھنچی ہوئی برہنہ ، النضح ۔ خیر خواہی ، فلا تردو ۔ مت واپس کرو ، نصائح واحد نصیحت ، مناھل گھاٹ واحد منھل ، الباب ۔ واحد لب عقل ، الفھم ۔ سمجھ ۔

محبت اور دوستی

لقمان حکیم نے اپنے بیٹے سے کہا ۔ اے میرے پیارے بیٹے چاہیئے کہ ایمان کے بعد سب سے پہلے جو چیز حاصل کرو ایک نیک دوست ہو ۔ اسلئے کہ بیشک دوست کی مثال کھجور کے درخت کی ہے ۔ اگر اس کے سایہ میں بیٹھو تو تمہیں سایہ دیگا ۔ اور اگر اس کی لکڑی توڑو تو تمہیں فائدہ پہونچائے گی ۔ اور اگر اس کا پھل کھاؤ تو اسے عمدہ پاؤ گے (امثال العرب)

حل لغات ۔ المودۃ ۔ دوستی ۔ محبت ، النخلۃ ۔ کھجور کا درخت ، اظل ۔ سایہ دیا ، احتطبت ۔ تم لکڑی چنو ، الحطب ۔ لکڑی ۔

کتاب الف لیلۃ ولیلۃ میں ہے ۔ انسان اقبال کے زمانے میں درخت کے مانند ہے ۔ اور لوگ اس کے آس پاس رہتے ہیں جب تک پھل ہو یہاں تک کہ جب اس سے اس کا بوجھ (پھل) زائل ہو جائے تو واپس ہو جاتے ہیں اور اسے دھوپ اور دھول کی تکلیف برداشت کرنا چھوڑ دیتے ہیں ۔

محبت اگر اسے چھپاؤ تو چھپتی نہیں ، اور دشمنی کو تمہارے لئے دونوں آنکھیں ظاہر کر دیتی ہیں دوسرے نے کہا اپنے دشمن سے ایک بار ڈر اور اپنے دوست سے ہزار بار ڈرو ، کیونکہ دوست پلٹ جائے تو نقصان پہونچانا خوب جانتا ہے ۔

دشمنی کے اسباب

شبیب بن شیبہ سے کہا گیا ۔ فلاں کا کیا حال کہ تم دشمنی رکھتا اس نے کہا اسلئے کہ وہ نسب میں میرا بھائی اور شہر میں میرا پڑوسی اور پیشے میں میرا ساتھی ہے ۔

ایک شخص نے دوسرے سے کہا میں تم سے خالص محبت رکھتا ہوں اس نے کہا میں جانتا ہوں ، اس نے کہا تم نے کیسے جانا حالانکہ میرے پاس میری بات کے علاوہ کوئی ثبوت نہیں ہے ۔ اس نے کہا اسلئے کہ تم میرے قریبی پڑوسی نہیں ہو نہ نسبت میں میرے چچازاد بھائی ہو

اورنہ پیشے میں برابر ہو ۔ (ثعالبی)

حل لغات

اقبال ۔مصدر افعال سے ۔خوش حال ہونا ،خوشحالی ،راح ۔گیا ۔شام کو گیا ۔نصر سے
خمل ۔بوجھ ،بار ،پھل ،جمع احمال ،خلفوھا ۔اس کے پیچھے چھوڑ دیتے ہیں ،باب تفعیل سے
تقاسی ۔تکلیف برداشت کرتا ہے ۔باب مفاعلت سے ،الحر تپش ،حرارت ،الغبرۃ ۔غبار، دھول
الود ۔محبت ۔باب ضرب سے ، احزر ۔ڈر ، انقلب ۔بدل جائے ۔پلٹ جائے ،المضرۃ ۔نقصان
یعادی ۔دشمنی رکھتا ہے ،سفیق ۔بھائی ،جار ۔پڑوسی ۔جمع جیران ،صناعۃ ۔فنکاری
مشاکل ۔برابر ۔اسم فاعل ۔باب مفاعلت سے ،

زبان کی حفاظت

علماء نے کہا ھیکہ خاموشی لازم پکڑو کیوں کہ اس میں سلامتی ہے اور بیکار بات سے کنارہ کش
رہو کیونکہ اس کا انجام شرمندگی ہے (کلیلہ دمنہ) اور جو شعر اس سلسلے میں کہے ہیں ۔

اے انسان اپنی زبان محفوظ رکھ وہ تمہیں ڈس نہ لے کیونکہ وہ اژدھا ہے
کتنے قبروں میں اپنی زبان کے مارے ہوئے ہیں جس کی ملاقات سے بہادر ڈرا کرتے تھے

حل لغات ۔ سکوت ۔خاموشی ۔خاموش ہونا ۔باب نصر سے ، الفارغ ۔خالی ۔ زائد
لایلدغن ۔تمہیں ڈس نہ لے ،ثعبان ۔اژدھا جمع ثعابین ،قتیل بروزن فعیل بمعنی
مقتول ۔مارا ہوا کشتہ ،کانت تھاب ۔ڈر رہے تھے ۔تعاب من الھیبۃ بمعنی ڈرنا ۔
لقاء مصدر ملنا ،الشجعان ۔واحد شجاع ۔بمعنی ۔دلیر ۔

لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اے میرے پیارے بیٹے جب لوگ اپنے کلام کی خوبی پر فخر کریں
تو تم اپنی خاموشی کی خوبی پر فخر کرو ۔ (ابشیہی)

شبراوی نے کہا ۔ چپ رہنا زینت ہے اور خاموشی سلامتی ہے اسلئے جب بات کرو تو بہت

زیادہ نہ کرو ۔

حل لغات

افتخر ۔فخر کیا ،باب افتعال سے ماضی ،صمت ۔خاموشی چپ ہونا ۔باب نصر سے ،زین ۔زینت
آرائش ،۔مکثار ۔مبالغہ کا صیغہ بہت زیادہ کرنا ،۔مرار ۔بار بار ۔واحد مرۃ ۔

ہمیں خبر ملی کہ قس بن ساعد اور اکثم ضیفی دونوں ملے ۔تو ایک نے اپنے ساتھی سے کہا
ابن انسان میں تم نے کتنے عیوب پائے ۔اس نے کہا وہ شمار سے زیادہ ہیں اور میں نے ایک
عادت پائی ہے ۔جسے انسان اگر استعمال کرے تو سبھی عیوب چھپا دے ۔اس نے کہا وہ کیا ہے ؟
کہا زبان کی حفاظت (ابشیہی)

راز چھپانا

علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ۔تمہارا راز تمہارا قیدی ہے ۔اور جب تم اسے بیان کرو تو تم
اس کے قیدی ہو جاؤ گے ۔ اور عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا دل صندوق ہیں اور ہونٹ ان کے
تالے ہیں ،اور زبانیں ان کی کنجیاں ہیں ۔تو چاہیئے کہ ہر انسان اپنے راز کی کنجی کی حفاظت کرے

حل لغات

تحصر ۔شمار کیا جائے ،۔سترت ۔چھپا دے ،باب نصر سے ،۔
سر ۔راز ۔بھید ۔جمع اسرار ،۔اوعیۃ ۔واحد وعاء ،برتن ،۔شفاہ ۔واحد شفۃ ہونٹ
اقفال ۔واحد قفل ۔تالا ،۔الالسن ۔زبانیں واحد لسان ،۔مفاتیح ۔کنجیاں واحد مفتاح ۔اسم آلہ

شاعر نے کہا ۔ ہر ساتھی سے راز محفوظ رکھو اور ڈرو کیونکہ ڈرنا ہی عقلمندی ہے ۔اگر تم اسکی
حفاظت کرو تو تمہارا راز تمہارا قیدی ہے اور تم اس کے قیدی ہو اگر ظاہر ہو گیا ۔
اور اس کے علاوہ نے کہا ۔ جو علم کاغذ میں نہیں وہ برباد ہو گیا ۔ اور جو راز سے دو سے پار ہو گیا عام ہو گیا

حل لغات ۔ صن ۔حفاظت کر ۔باب نصر سے صان یصون صونا صیانۃ ۔
حاذر ۔ڈر ،باب مفاعلت سے ،۔اسیر قیدی ،جمع اساری ،واسری ،۔قرطاس ۔کاغذ

جمع قراطیس :. جاوز - بڑھ گیا، پار ہوگیا، باب مفاعلت سے فعل ماضی :. شاع - پھیل گیا، عام ہوگیا باب ضرب سے ۔

کسی شخص نے ایک سے راز کی بات کی اور اسے چھپانے کا حکم دیا۔ پھر جب بات پوری ہوگئی تو اس نے کہا کیا تم سمجھ گئے؟ اس نے کہا بلکہ میں جاہل ہوگیا۔ پھر اس نے کہا کیا یاد کر لیا؟ اس نے کہا بلکہ بھول گیا۔ اور عمرو بن عاص نے فرمایا جب میں نے اپنا راز اپنے دوست کے پاس ظاہر کر دیا اور اس نے پھیلا دیا تو ملامت مجھ پر ہے اس پر نہیں۔ ان سے کہا گیا اور یہ کیسے؟ انھوں نے کہا کیوں کہ میں اس سے زیادہ اس کی حفاظت کا سزاوار تھا۔ (ثعالبی)

فخری میں آیا ہے ۔ جب انسان کا سینہ اپنے راز سے تنگ ہو جائے تو اس کا سینہ جو راز کو امانت رکھتا ہے زیادہ تنگ ہے ۔

حل لغات - اسر - راز کے طور پر بیان کیا - ماضی باب افعال سے :. حدیث - بات جمع احادیث :. کتمان - چھپانا، مصدر نصر سے :. أ - حرف استفہام کیا :. جھلت - میں نادان ہوگیا - باب سمع سے ماضی واحد متکلم :. نسیت - میں بھول ہوگیا - باب سمع سے :. افشیت - میں نے ظاہر کر دیا - باب افعال سے واحد متکلم :. اذاع - پھیلا دیا - باب افعال سے :. اللوم - ملامت کرنا، سرزنش - باب نصر سے :. اولیٰ - زیادہ، اسم تفضیل مذکر :. ضاق - تنگ ہوگیا باب ضرب سے فعل ماضی :. یستودع - امانت رکھتا ہے باب استفعال سے ۔

سچائی اور جھوٹ

بیشک سچائی دین کا ستون ہے اور ادب کا رکن اور شرافت کی بنیاد ہے یہ تینوں مکمل نہیں ہوتے مگر اسی سے ۔ اور ارسطو نے کہا - سب سے اچھی بات وہ ہے جسمیں اس کا قائل سچا ہو اور جس سے اس کا سامع فائدہ اٹھائے ۔ اور بیشک سچائی کیساتھ جھوٹ کے ساتھ زندگی سے بہتر ہے اور اس میں سے جو اس سلسلے میں آیا ہے ـــ محمود وارق کا قول ہے ۔

سچائی اس کے ساتھیوں کیلئے چھٹکارا کا سبب ہے اور ایک عبادت ہے جو اسے خدا سے قریب کرتی ہے ۔ (الشیبی)

حل لغات - الصدق سچائی :. عمود - ستون جمع عماد :. عمد، اعمد رکن، جس کی طرف مائل ہوا جائے :. معتمد - رکن پر رکن - مائل ہونا :. لا تتم - نہیں پورا ہو

حجاج نے خطبہ دیا اور لمبا کیا تو ایک شخص اٹھا اور کہا - نماز؟ کیونکہ وقت تمہارا انتظار نہیں کرے گا ۔ اور خدا تمہیں معذور نہیں رکھیگا تو اس نے اسکو قید کرنیکا حکم دیا پھر اس کی قوم اسکے پاس آئی، اور کہا کہ بیشک وہ مجنون ہے اور اس سے درخواست کیا کہ اسے چھوڑ دے ۔ اس نے کہا کہ اگر جنون کا اقرار کرلے تو اسے چھوڑ دونگا تو اس نے کہا معاذ اللہ میں نہیں سمجھتا کہ خدا نے مجھے مصیبت میں ڈالا ہے جبکہ اس نے مجھے عافیت دی ہے ۔ یہ بات حجاج کو پہونچی اور اس نے اس کی سچائی کیوجہ سے اسے معاف کر دیا ۔ (ثعالبی)

بعض حکماء نے بیشک جھوٹ برائی کا راستہ دکھاتا ہے ۔ اور برائی جہنم کا راستہ دکھاتی ہے اور بیشک سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے ۔ کیا ہی خوب کہا شاعر نے ـــ جب انسان جھوٹ کیساتھ مشہور ہو جائے تو برابر لوگوں کے نزدیک جھوٹا رہتا ہے اگرچہ سچا ہی - اگر وہ بات کرے تو اس کے ہمنشیں دھیان نہیں دیتے اور اسے سنتے نہیں اگرچہ بول رہا ہو ۔ اور محمود بن ابو الجنود نے کہا ـــ: میرے لئے اس شخص کے بارے میں تدبیر ہے اور جو چغلخوری کرتا ہے اور جھوٹے کے بارے میں کوئی تدبیر نہیں، جو شخص بات پیدا کرتا ہے میری تدبیر اسکے بارے میں نہیں ہے ۔

حاسدوں کی خدمت

احنف ، حارث بن معاویہ کی قبر پر ٹھہرا ، اور کہا اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے ، تم کسی کمزور کو حقیر نہیں سمجھتے تھے اور کسی شریف سے حسد نہیں کرتے تھے ۔ بعض شعراء نے کہا حاسدوں کی چال پر صبر کرو ، کیونکہ تمہارا صبر اس کا قاتل ہے ۔ جیسے آگ اپنے بعض کو کھا جاتی ہے جب نہیں پاتی وہ چیز جسے کھاتے ۔

ارسطو نے کہا : حسد دو ہے اچھا اور برا ، تو اچھا یہ ہے کہ تم کسی عالم کو دیکھو اور چاہو کہ اس جیسے ہو جاؤ یا کسی زاہد کو دیکھو اور چاہو کہ اس کے جیسا کرو ۔ اور برا یہ ہے کہ کسی عالم یا فاضل کو دیکھو اور چاہو کہ مر جائے ۔ (ثعالبی) منصور فقیہ نے کہا ۔ سنو ! اس سے کہو جو میرا حاسد ہے کیا تم جانتے ہو کہ تم نے کس کے خلاف بد ادبی کیا ہے ۔ اللہ پر اس کے فضل کے بارے میں بد ادبی کیا ہے ۔ جب تم راضی نہیں ہوا اس چیز پر جو اس نے دیا ہے ۔

حل لغات ۔ دری ، یدری ، درایۃ ، جاننا :: اساء ، یسیئ ، اساءۃ برائی کرنا وھب ، یھب ، ھبۃ ۔ دینا ۔ ہبہ کرنا ::

بد خلق کی مذمت

عمرو بن معدیکرب نے کہا نرم بات ان دلوں کو نرم کرتی ہے جو چٹانوں سے زیادہ سخت ہے اور سخت بات ان دلوں کو سخت بنا دیتی ہے جو ریشم سے زیادہ نرم ہیں (غزالی)

حل لغات ۔ لان ۔ یلین ۔ نرم کرنا :: اقسی ۔ زیادہ سخت :: صخور ۔ واحد صخرۃ ۔ چٹان :: انعم ۔ زیادہ نرم

کہا گیا بد سلوکی زیادتی کرتی ہے کیونکہ وہ دعوت دیتی ہے کہ اس کے مثل سے اس کا

سامنا کیا جائے ۔ اور بعض سلف سے روایت کی گئی ۔

اچھی عادت غیروں کے پاس رشتہ دار ہے ۔ اور بری عادت اپنے اہل کے پاس غیر ہے (الشیبی)

ایک شخص ایک بد عادت کے ساتھ رہا جب اس سے جدا ہوا تو کہا کہ میں اس سے جدا ہو گیا اور اس کی عادت اس سے جدا نہیں ہوئی ، اور ایک فلسفی نے ایک خوبصورت بد خصلت شخص کو دیکھا پس کہا ۔ ایک اچھا مکان ہے ۔ اور اسمیں ایک ذلیل کمین ہے ۔

حل لغات ۔ نفس ۔ طبیعت :: نزل ۔ پست جمع انزال و نزول

غصّہ کی مذمّت

ایک حکیم سے کہا گیا کون سا بوجھ زیادہ وزنی ہے ۔ اس نے کہا غصہ ۔ اور روایت کی گئی کہ ابلیس نے کہا جب جب چاہے انسان مجھے مجبور کرے ۔ لیکن مجھے مجبور نہیں کر سکتا ۔ جب غصہ ہو کیونکہ وہ میرا فرمانبردار ہوتا ہے ۔ اس چیز میں جو میں چاہتا ہوں اور اسے کرتا ہے جو میں ارادہ کرتا اور پسند کرتا ہوں ۔ ابو نباد سے کہا گیا ہدایت سے زیادہ دور نشے باز ہے یا غصہ ور ہے اس نے کہا غصہ ور اسے کوئی معذور نہیں سمجھتا کسی گناہ میں جسے وہ کرتا ہے اور کتنے ہی زیادہ ہیں جو نشے باز کو معذور سمجھتے ہیں ۔

حل لغات ۔ مھما ۔ اسم شرطیہ ، جب جب :: الانقیاد ۔ تابعداری اور فرمانبرداری کرنا الابتغاء ۔ چاہنا ۔ تلاش کرنا :: ماثم ۔ گناہ :: اجتراح ۔ اعضاء سے کام کرنا ۔

خاکساری کی تعریف اور تکبر کی مذمّت

کہا گیا جو خود کو اپنے درجے سے نیچے رکھے لوگ اسے اس کے درجے سے اوپر بلند کر دیتے ہیں اور جو خود کو اپنی حد سے بلند رکھے لوگ اسے اس کی حد سے نیچے رکھ دیتے ہیں ۔

کیا تم ایسی نعمت جانتے ہو جس پر حسد نہیں کیا جاتا۔ کہا ہاں! خاکساری۔ کہا گیا
کیا تم ایسی مصیبت جانتے ہو جس پر اس کا ساتھی رحم نہیں کیا جاتا، کہا ہاں! تکبر

حل لغات ۔ رفع یرفع ۔ بلند کرنا :: وضع یضع ۔ پست کرنا :: البلا و ال ۔ مصیبت
تکلیف ۔

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں ایک ایسا شخص چاہتا ہوں جو جب قوم میں ان کا امیر
ہو تو ان کے بعض کی طرح رہے اور جب ان کا امیر نہ رہے تو گویا ان کا امیر ہو۔
ابو تمام نے اس معنی میں کہا۔ وہ قوم میں معمولی ہے حالانکہ بزرگ ہے، قبیلے میں خاکسار ہے
اور دوسرے نے کہا ۔ وہ خاکسار ہے اور اس کی شرافت اسکے رتبے کی پاسبانی
کرتی ہے۔ اور خاکسار شرافت کی وجہ بڑا ہوتا ہے ۔ اور خوارزمی نے کہا ۔
میں نے اس پر تعجب کیا کہ اس نے تکبر کو لباس نہیں بنایا۔ اور ہم میں اگر اس کے دروازے
کو پار کرلیں تو تکبر ہے۔ (ثعالبی)

حل لغات ۔ متبذل ۔ پامال مفعول باب تبذل :: مبجل ۔ مفعول، تبجیل
بزرگ ماناہوا :: معظم ۔ مفعول، تعظیم احترام کیا ہوا ۱۲ :: الحلۃ جمع حلل ۔ لباس جوڑا،
جاز یجوز، جاز علیہ ۔ پار کرنا ۱۲ ۔

جو شخص علماء کی مجلس میں داخل ہونا چاہے تو اس پر واجب ہے کہ خاکساری اور ذلت
اور تابعداری اور خود شکنی کرے کیونکہ جو ان صفات کو لائیگا تو زبر دست مالک (خدا) کی
بخشش پائیگا اور جو شخص قارون کی طرح تکبر اور زیادتی لائیگا وہ یکتائے غالب کی طرف سے سزا
اور بے تعلقی پائیگا۔ (سیوطی)

حکماء نے کہا ہر صاحب نعمت پر حسد کیا جاتا ہے خاکساری چھوڑ کر۔ اور عبد الملک
نے کہا لوگوں میں افضل وہ ہے جو بڑائی کے باوجود خاکساری کرے، اور قدرت کے باوجود

معاف کردے۔ اور طاقت کے باوجود انصاف کرے۔ ایک شخص نے بکر بن عبد اللہ سے کہا مجھے
خاکساری سکھاؤ تو اس نے کہا جب تم اسے دیکھو تو تم سے بڑا ہے۔ تو کہو کہ وہ اچھے عمل کی طرف
سبقت کر گیا اسلئے وہ مجھ سے بہتر ہے اور جب اپنے سے چھوٹے کو دیکھو تو کہو کہ میں اس سے گناہوں
میں سبقت کر گیا اسلئے وہ مجھ سے بہتر ہے ـــــ ابو العتاھیہ نے کہا۔ اے وہ جس نے دنیا اور
دنیا کی لذت میں شرف حاصل کر لیا، مٹی کو مٹی سے بلند کرنا شرف حاصل کرنا نہیں ہے جب
تم پوری قوم کے شریف کو (دیکھنا) چاہو تو اس بادشاہ کو دیکھو جو غریب کے لباس میں ہو ۔
ابو الفتح بستی نے کہا جو ایسا اچھا عیش چاہتا ہے جس سے اپنے دین بھی اپنی دنیا میں اقبال
کا فائدہ حاصل کرنا چاہے تو چاہیئے کہ اسے دیکھے جو ادب میں اس سے بڑھ کر ہے۔ اور چاہیئے
کہ اسے دیکھے جو مال میں اس سے کم ہے ۔ (شریشی)

حل لغات ۔ التشرف ۔ شرف اور بڑائی حاصل کرنا :: زی ۔ لباس ۔ جمع ازیاء

اور کہا گیا تکبر چھوڑ دو جب تک تم شرافت اہل ہو خاکساری تمہیں مضر نہیں ہوگی اور جب
اس کے اہل نہ ہو تو تمہیں شریف بننا مفید نہیں ہوگا۔ مامون نے کہا کہ کسی نے تکبر نہیں کیا، مگر
کسی عیب کیوجہ جو اپنے اندر پایا و زبان درازی نہیں کیا مگر کسی کمزوری کیوجہ سے جو خود سے
محسوس کیا۔ بزرجمہر نے کہا خاکساری، نادانی اور کنجوسی کیساتھ عقلمندوں کے نزدیک ادب اور
سخاوت کے ساتھ تکبر سے بہتر ــــ منصور فقیہہ نے کہا۔ نکلنے کے زمانہ سے قریب کیوں
خاکساری نہیں کرنا ۔ (ثعالبی)

حل لغات ۔ النقص ۔ کمی، عیب، جمع نقائص :: وجد ۔ پایا، وجدبہ ۔ محسوس کیا
وجد علیہ، غصہ ہوا :: تطاول ۔ زبان درازی کرنا :: الوھن ۔ مصدر کمزوری :: احمد
، اسم تفضیل ۔ زیادہ تعریف کیا ہوا :: العھد ۔ زمانہ ۱۲

اُس شخص کی مذمت جسنے کی معذرت پھر بُرائی

مثل میں کہا گیا کہ اس کا عذر اسکے قصور سے سخت ہے۔ بہت سی ہٹ دھرمی معذرت سے بہتر ہے اور کہا گیا اپنی معذرت سے توبہ کرو، پھر اپنے گناہ سے۔ جزری نے کہا:۔
کتنے قصور دار جب اپنی معذرت لے کر آئے تو اس کی معذرت نے ایسا گناہ کیا جو گناہ سے بڑھکر ہے

شرابؔ کی بُرائی

عباس بن علی منصور شراب کا پیالہ ہاتھ کا۔ لیتا تھا پھر کہتا تھا۔ لیکن مال کو تم ہڑپ کر جاتے ہو اور شرافت کو الگ کر دیتے ہو۔ اور دین کو برباد کر دیتے ہو۔ اور احمد بن فضل نے کہا میں نے نبیذ اور نبیذ نوشوں کو چھوڑ دیا۔ اور اس کا دوست ہو گیا جو اسے معیوب سمجھے۔ وہ ایسی شراب ہے جو ہدایت کے راستے سے بے راہ کر دیتی ہے۔ اور برائی کے دروازے کھول دیتی ہے۔ ابو علی نے کہا:۔ میں نے شراب شرابیوں کیلئے چھوڑ دی، اور خالص میٹھا پانی پینے لگا۔ اور ابن الوردی نے کہا:۔ شراب چھوڑ دو اگر جواں ہو، جو عقلمند ہو کیسے مجنون ہونیکی کوشش کرتا ہے: (شریشی)

حل لغات ۔ بنع یبلع ۔ ننگا ۔۔ خلع یخلع ۔ جوتے اتارنا، کپڑے اتارنا۔ العذب ۔ میٹھا ۔۔ القراح ۔ خالص ۔۱۲

سخاوتْ کی تعریْف

بعض حکمار نے کہا تمام خوبیوں کی اصل کرم ہے۔ اور کرم کی اصل نفس کی ناجائز چیز سے صفائی اور اس کا اس چیز سے جس کا مالک ہو خاص و عام پر بخشش کرنا ہے۔ اور نخشور

نادان خدا کے نزدیک کنجوس عابد سے بہتر ہے۔ اکثم بن صیفی نے کہا بخشش ورگتا نہیں اور اگر گرے تو اپنے لئے سہارا پایا جاتا ہے۔ حسن بن سہل سے کہا گیا کہ اسراف میں کوئی خوبی نہیں اس نے کہا نیکی میں اسراف نہیں تو لفظ پلٹ دیا اور معنی مکمل ہو گیا۔

حل لغات ۔ تکا۔ ٹیک لگانے کی جگہ ۔ اسراف ۔ فضول خرچ ۔ سور۔ شہر پناہ جمع اسوار معاویہ نے احنف بن قیس سے سوال کیا اور کہا اے ابو یحیی زمانہ کیسا ہے؟ اس نے کہا اے امیر المومنین زمانہ آپ ہیں۔ اگر آپ ٹھیک ہیں تو زمانہ ٹھیک ہے اور اگر آپ خراب ہیں تو زمانہ خراب

(غزالی)

انصاف کی تعریف

نوشیرواں نے کہا۔ انصاف ایسی فصیل ہے جسے پانی نہیں ڈوباتا اور آگ نہیں جلاتی اور نہیں ڈھاتی۔ اور کہا گیا ثابت انصاف پائدار بخشش سے بہتر ہے۔ اور نیز کہا گیا وہاں آبادی نہیں ہوتی جہاں بادشاہ انصاف نہیں کرتا۔ اور ایک عقلمند سے کہا گیا کہ انصاف کی قیمت کیا ہے اس نے کہا ہمیشہ کی حکومت۔ پھر کہا گیا کہ ظلم کی قیمت؟ اس نے کہا زندگی کی ذلت۔

حل لغات ۔ سور ۔ شہر پناہ جمع اسوار ۔۔ الھدم ۔ ڈھانا۔ فنجیق ۔ ایک آلہ جس سے قلعہ پر پتھر پھینکتے ہیں۔

کہا گیا آخرت کا برا توشہ بندوں پر ظلم کرنا ہے۔ اور کہا گیا ظلم اس کی چراگاہ کڑوی ہے۔

عمر بن عبد العزیز نے کہا ایک عامل کو لکھا جب تمہاری طاقت تمہیں لوگوں پر ظلم کی دعوت دے تو اللہ کی قدرت کو اپنے اوپر یاد کرو جعفص بن غیاث سے رشید نے ملاقات کی، اور سلام پر سوال کرتے ہوئے متوجہ ہوا، اور اپنی بات کے دوران کہا۔ تمہاری آنکھیں سو گئیں حالانکہ مظلوم کھڑا ہو کر تم پر بددعا کرتا ہے۔ اور خدا کی آنکھ نہیں سوتی ہے۔ ابو العباس سفاح نے کہا میں نرمی سے کام لوں گا جب کہ مفید ہو مگر سختی، اور میں خاص کا اکرام کروں گا جب تک عوام ان سے بے خوف
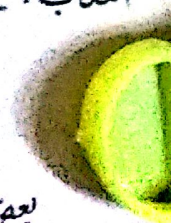
ہوں، اور اپنی تلوار نیام میں رکھوں گا یہاں تک حق اسے کھینچے، اور میں دونگا یہاں تک کہ دینے کی کوئی جگہ نہ دیکھوں۔ (شبراوی)

حل لغات ۔ المعاد۔ ظرف مکان، لوٹنے کی جگہ، آخرت :. المرتع۔ ظرف مکان چراگاہ :. انتصب۔ کھڑا ہوا :. نام ینوم نیام۔ سونا :. الاغماد۔ تلوار نیام میں رکھنا ۔ سل۔ یسل۔ تلوار کھینچنا :. العطیۃ۔ بخشش جمع عطایا ۔

معاف کردینے کی تعریف

ابن طباطبا نے کہا میرے اور ایک شخص کے درمیان کچھ بات ہوگئی، جسے میں نے برداشت کرلیا پھر شرمندہ ہوا اور خواب میں دیکھا گویا ایک بوڑھا میرے پاس آیا اور شعر پڑھا

کیا تم شرمندہ ہوگئے جب تم نے معاف کردیا اس شخص کو جس نے برائی اور ظلم کیا ہے
تم ہرگز شرمندہ نہ ہو کیونکہ ہم میں براوہ ہے جو نیکی کے بعد شرمندہ ہو (ثعالبی)

شبراوی نے کہا۔ انتقام نہ لو اگر قدرت والے ہو کیونکہ قدرت والے سے معافی بہتر ہے۔ اور معاف کردو جب کوئی دوست گناہ کرے ہوسکتا ہے جب تم غلطی کرو تو ایسے شخص سے ملو جو معاف کرتا ہے۔

کہا گیا معاف کردینے کی لذت زیادہ عمدہ ہے تسلی کی لذت سے کیونکہ معاف کردینے کی لذت سے انجام کی تعریف پیوست ہوتی ہے اور تسلی کی لذت سے شرمندگی کا غم ملتا ہے اور کہا گیا قصوروار کو معاف کردینا نفس کی زکوٰۃ ہے۔ اور کہا گیا اور اخلاق کے کرم میں سے ہے کہ قصور معاف کردیا جائے ۔ اور کہا گیا برداشت کرنا عیوب کی قبر ہے۔ (طرطوشی)

تجری نے کہا۔ اگر تم کمینے سے دور نہ ہوگے تو شکرے سے کامیاب نہ ہوگے۔ اور نہ تعریف کرنے والے کی تعریف کے قابل ہوگے۔

جھگڑنے کی بُرائی

میمون بن مہران نے کہا مت جھگڑو اس سے جو تم سے عالم ہو کیونکہ وہ اپنے علم کو تم سے محفوظ رکھیگا۔ اور تم اسے کچھ ضرر نہیں پہونچاؤ گے۔ اور لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا جو اپنی زبان پر قابو نہیں رکھتا شرمندہ ہوتا ہے۔ اور جو زیادہ جھگڑتا ہے گالی دیا جاتا ہے اور جو بری جگہوں میں داخل ہوتا ہے الزام لگایا جاتا ہے۔ اے میرے بیٹے علماء سے نہ لڑو اسلئے کہ تم سے ناراض ہوجائیں گے۔ جھگڑا دل سخت کردیتا ہے اور کمینوں کا وارث بناتا ہے۔ جب تم کسی لڑاکو جھگڑالو خود پسند کو دیکھو تو اس کا خسارہ مکمل ہوگیا۔

مسعر بن کدام نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے مخاطب کیا۔

اے کدام میں نے تمہیں اپنی نصیحت دیدیا۔ لہذا اپنے مہربان باپ کی بات سنو۔ رہا مذاق اور جھگڑ تو ان دونوں کو چھوڑ دو، یہ دو ایسی عادتیں ہیں جسے میں کسی دوست کیلئے پسند نہیں کرتا میں ان دونوں کو آزمایا تو ان دونوں کو پسند نہیں کیا۔ نہ کسی قریبی پڑوسی کیلئے نہ کسی دوست کے لئے۔ ایک عقلمند ایک قوم کے پاس گیا تو انھوں نے اسے برا کہا اور اس نے اچھا کہا۔ اسے یہ کہا گیا تو اس نے کہا ہر شخص اس چیز میں سے خرچ کرتا ہے جو اس کے پاس ہے

حل لغات ۔ ممارات۔ باب مفاعلت سے مصدر، جھگڑا، تکرار کرنا ۔ مراء۔ بر وزن فعال مصدر مفاعلت :. ضغائن واحد ضغینۃ بمعنی کمینہ :. لجوج مبالغہ بڑا جھگڑالو

مذاق کی برائی

حجاج نے ابن قبرعہ سے مذاق کے بارے میں سوال کیا۔ اس نے کہا اس کا اول خوشی اور آخر تلخی ہے۔ عمر بن عبدالعزیز نے کہا مذاق نہیں ہوتا مگر بیوقوفی یا تکبر سے۔

بعض احبار سے روایت کی گئی مذاق سے ڈرو کیونکہ وہ مومن کی رونق چھین لیتا ہے اور اس
کی شرافت پست کر دیتا ہے اور کہا گیا مذاق دشمنی کے کھینچنے کا ذریعہ، رونق کو چھیننے کا ذریعہ
اور دوستی کے کاٹنے کا سبب، اور کہا گیا جب مذاق کلام کا اول ہو تو اس کا آخر گالی اور طمانچہ
ہے۔ (ثعالبی) ایک شخص سے کہا گیا فلاں کو کیسا پایا۔ اس نے کہا ملامت
اور مذاق میں، زبان دراز بخشش میں، کوتاہ دست برائی پر اچھلنے والا اور بھلائی کو روکنے والا
رستم کی انگوٹھی کا نقش تھا (اور وہ فارس کا ایک بادشاہ تھا) مذاق دشمنی کا سبب، جھوٹ
عیب کا ذریعہ اور ظلم بربادی کا ذریعہ ہے۔ (طرطوشی)

نزار کی وصیت اپنے بیٹے کیلئے

جب دنیا کے مکان سے آخرت کے مکان کیطرف نزار کے سفر کرنیکا وقت آیا تو اس
نے اپنے چاروں بیٹوں کو اپنے سامنے حاضر کیا اور ان سے کہا اے میرے بیٹو! جان کہ میں
تم کو چھوڑ کر زاد آخرت کا سفر کرنے جا رہا ہوں اور میں نے تمہیں حاضر نہیں کیا ہے مگر تاکہ تمہارے
لئے اپنی وصیت کی وضاحت کروں تو تم سے جو کہوں یاد رکھو، اور میری وصیت کے خلاف
نہ کرو کہ تم پر میری مخالفت میں وبال نازل ہو، انھوں نے کہا اے ہمارے باپ آپ کی وصیت
کیا ہے؟ اس نے کہا میری وصیت یہ ہے کہ تمہارا چھوٹا بڑے کا احترام کرے۔ اے میرے بیٹو
تکبر سے بچو کیونکہ وہ زبردستوں کو ہلاک کرنیوالا ہے۔ کوئی اس پر فریفتہ نہیں ہوا مگر برباد ہو گیا
اے میرے بیٹو تکبر اور حسد سے بچو کیونکہ وہ روزی کو کم کر دیتا ہے اور بدن کو پگھلا دیتا ہے
اور حاسد سردار نہیں ہوتا اور نہیں مرتا مگر روسیاہ ہو کر۔

حل لغات ۔ ارتحال۔ باب افتعال سے۔ کوچ کرنا۔ سفر کرنا۔ توقیر
عزت کرنا۔ مکمود۔ سیاہی مائل۔ بشاشہ۔ خندہ پیشانی۔ خوشروی۔

اور لالچ سے بچو کیونکہ وہ اپنے ساتھی کو مصیبت اور عذاب میں پھینک دیتی ہے۔ اور
قناعت مالداری۔ اے میرے بیٹو! کنجوسی سے بچو کہ وہ تمہیں اللہ اور مخلوق سے دور کر دے
گی۔ اور جس کے نزدیک اس کا مال معمولی ہو اس کی حالت اچھی ہے اور اسکی بات سنی جاتی ہے
اے میرے بیٹو! لوگوں کی غمخواری کھانے سے کرو، اور کشادہ روی زیادہ کرو، اور سلام
پھیلاؤ اور رات میں نماز پڑھو جب لوگ سوتے ہوں، اے میرے بیٹو! سستی سے بچو کیونکہ
وہ ناکامی کا وارث بناتی ہے۔ اے میرے بیٹو! غصہ سے بچو کیونکہ وہ ناراضی کا وارث
بناتا ہے اور کشادہ روئی محبت کا وارث بناتی ہے۔ اور وہ مہمان نوازی سے بہتر ہے
اور جکی بات نرم ہو اس کی محبت واجب ہے۔ اے میرے بیٹو! میری وصیت کی مخالفت
نہ کرو اور جان لو کہ میں نے اپنی دولت تمہارے درمیان برابر تقسیم کر دی ہے اور ہر
حصہ کو اپنی اس کتاب میں لکھدیا ہے۔ اور جب تم مجھے میری قبر میں رکھ دو۔ اور تم سے میری
لاش غائب ہو جائے، اور عرب میری تعزیت کے لئے آئیں تو ان کے لئے میرے جانور ذبح
کرو، اور جب عرب تمہارے پاس سے بکھر جائیں تو میری اس کتاب اور وصیت پر بھروسہ
کرو اور آپس میں لڑائی نہ چھیڑو۔ (اصمعی)

چھٹا باب

حکایتوں اور لطیفوں کے بیان میں

مجنون سے کہا گیا کہ ہمارے لئے مجنونوں کو شمار کرو۔ اس نے کہا یہ میرے
لئے لمبا ہوگا۔ لیکن میں عقلمندوں کو شمار کرتا ہوں۔ (للمستمی)

لقمان سے کہا گیا آپ کی صورت کتنی بری ہے۔ انھوں نے کہا اس نقش
کو عیب لگا رہے ہو یا نقش ساز کو۔ (شریشی)

ایک روز سکندر بیٹھا اور اس کے سامنے کوئی ضرورت نہیں پیش کی گئی تو اس نے کہا میں اس دن کو اپنی حکومت کے دنوں میں شمار نہیں کرتا ۔ (للابشیہی)

حل لغات ۔ نقاش ۔ صورت ساز ۔ نقش طراز :۔ ما رفع نہیں پیش کی گئی ،۔ اعد ۔ میں نہیں شمار کرتا ۔ باب نصر سے :۔ ملک ۔ بادشاہیت ۔ حکومت ۔

روایت کی گئی کہ ابو العتاھیہ ایک کتاب فروش کی دوکان کے پاس پہونچا تو اچانک ایک کتاب میں شعر کا ایک بیت تھا ، نفس اپنی ضلالت سے باز نہیں آسکتے جب تک اس سے انھیں کوئی ڈانٹنے والا نہ ہو ۔ اس سے کہا گیا ۔ یہ کس کا ہے ۔ تو کہا گیا ابو نواس کا ۔ اس نے کہا میری خواہش ھیکہ میرے نصف شعر کے بدلے میرا ہوجائے ۔ (للطرطوشی)

حل لغات ۔ وراق ۔ کاغذ فروش ، کتاب فروش :۔ لن ترجع ۔ نہیں باز آئیگا ۔ باب ضرب سے غی ۔ ضلالت ۔ بے راہی ۔ باب ضرب سے غوی ۔ لغوی :۔ ناجر ۔ اسم فاعل ڈانٹنے والا :۔ وددت میں نے چاہا ۔

اقلیدس حکیم سے ایک شخص نے کہا میں چین نہیں لوں گا یہاں تک کہ تمہاری جان برباد کردوں تو اس نے کہا میں چین نہیں لوں گا یہاں تک کہ دل سے کینہ نکال دوں (غزالی)

حل لغات ۔ الا استریح ۔ میں آرام نہیں حاصل کروں گا :۔ او ۔ بمعنی الی ۔ ان یہاں تک کہ ۔ اتلف ۔ برباد کردوں ۔ ہلاک کردوں ، باب افعال سے :۔ الحقد ۔ کینہ

ایک قصوروار ایک بادشاہ کے پاس داخل ہوا اس نے اس سے کہا کس منہ سے مجھ سے مل رہے ہو تو اس نے کہا اس منہ سے جس سے خدا سے ملوں گا ۔ حالانکہ میرا گناہ اس کے نزدیک زیادہ بڑا ، اور اسکی سزا سخت ہے تو اس نے اسے معاف کردیا ۔ (مستعصی)

سکندر نے ایک نام کے اچھے اور عادت کے برے شخص کو دیکھا تو اس سے کہا یا اپنا نام بدل دو یا اپنی خصلت ۔ (غزالی)

ایک شخص عبد الملک کے سامنے بات کیا ۔ اور اس میں ہر انداز دکھایا تو اس نے اس سے کہا اس حال میں کہ اسے اس نے حیرت میں ڈال دیا ـــــ اے غلام تم کون ہو ، اس نے کہا اپنا بیٹا ۔ اے امیر المومنیز جسکی وجہ سے میں آپ سے یہ مقام پایا اس نے کہا تم ٹھیک کہتے ہو ۔ اس معنی کو ابن درید نے لیا اور کہا جس کے بیٹے چاہو رہو اور با ادب رہو کیونکہ بیشک انسان اپنے عقل کی فضیلت کیوجہ سے ہیں ۔ نہیں ہے وہ جس کا احترام تم غیر کیوجہ سے کرتے ہو اس کی طرح جس کی عزت خود اس کی وجہ سے کرتے ہو (شریشی)

ایک شخص پر اس کا مالک ناراض ہوگیا تو اس نے کہا میں تم سے اللہ کے واسطے سوال کرتا ہوں ۔ اگر آپ جانتے ہوں کہ میں آپ کا زیادہ فرمانبردار ہوں ، جتنے آپ اللہ کے ہیں تو مجھے معاف کردو ، اللہ آپ کو معاف کرے گا ۔ پس اس نے اسے معاف کردیا ۔ (مستعصی)

سکندر ایک روز اپنے تخت سلطنت پر تھا جب کہ پردہ اٹھایا گیا اور ایک چور پیش کیا گیا اس نے اسے سولی دینے کا حکم دیا ۔ اس نے کہا اے بادشاہ حالانکہ تمہارا دل پھانسی نہیں چاہتا ، نہ اس کا ارادہ رکھتا ہے ۔ (غزالی)

ایک روز ابراہیم بن ادہم انگور کی پاسبانی کر رہے تھے ۔ اس کے پاس ایک فوجی پہونچا اور کہا کہ مجھے اس انگور میں سے دو ، انھوں نے کہا مجھے اس کے مالک نے اجازت نہیں دی ، وہ انھیں کوڑے مارنے لگا اور انھوں نے سر جھکا دیا اور کہا اس کو مارو جس نے زمانہ دراز تک اللہ کی نافرمانی کی ۔ پس وہ رک گیا اور چلا گیا ۔ (طرطوشی)

خلیفہ معتصم نے خاقان کی اس کی بیماری کے وقت عیادت کی ۔ اور خاقان کا اس وقت ایک بیٹا تھا جس کا نام فتح تھا تو معتصم نے اس سے کہا میرا مکان اچھا ہے یا تمہارے والد کا ۔ اس نے کہا جب تک امیر المومنین میرے والد کے مکان میں ہیں یہ زیادہ اچھا ہے (لطائف الملوک)

حسن اور حسین نے عبد اللہ بن جعفر سے کہا کہ اپنے مال خرچ کرنے میں اسراف کیا ہے انھوں نے کہا میرے ماں باپ تم دونوں پر قربان ہوں ۔ بیشک اللہ نے مجھکو عادی بنایا ہے کہ مجھ

پر فضل کرے۔ اور میں نے اسے عادی بنایا ھیکہ اس کے بندوں پر فضل کروں تو میں ڈرتا ہوں کہ عادت چھوڑ دوں تو وہ مجھ سے اپنی عادت چھوڑ دیگا۔ (شریشی)

بیان کیا گیا کہ ایک شخص مامون کے سامنے بات کیا اور خوب کیا تو اس نے کہا تم کس کے بیٹے ہو۔ اس نے کہا اے امیر المومنین ادب کا بیٹا اس نے کہا کیا اچھا نسب ہے جسکی طرف تم نے خود کو منسوب کیا۔ (الشبیہی)

ہارون رشید کسائی سے اس کے بعض دوستوں میں ملا اور اسکے سامنے کھڑا ہو گیا اس کے حالت کے متعلق اپنا مشفقانہ سوال کیا۔ اس نے کہا اے امیر المومنین میں بخیریت ہوں، اور اگر میں ادب کا پھل نہیں پاتا مگر جو اللہ نے مجھکو دیا۔ یعنی امیر المومنین کا کھڑا ہونا تو یہی کافی بہت تھا۔ (شریشی)

ایک شخص نے جامع بصرہ میں قیس بن عاصم کو طمانچہ مارا تو اس نے اس سے کہا شاید تم نے خیال کیا کہ بنو تمیم کے سردار کو طمانچہ مار رہے ہو، اس نے کہا ہاں۔ تو اس نے کہا واپس جاؤ میں وہ نہیں ہوں۔ (طرطوشی)

ایک شخص نے ابن عینیہ سے کہا کہ مذاق سنت ہے۔ انھوں نے کہا سنت ہے لیکن اسکے لئے جو اچھے طور پر کرے۔ (ثعالبی)

ابوالضیار سے متوکل نے کہا تم پر میرا یہ مکان کیسا سمجھتے ہو، اس نے کہا اے امیر المومنین میں نے لوگوں کو دیکھا کہ دنیا میں مکان بناتے ہیں اور آپ اپنے مکان میں دنیا بنا رہے ہیں۔ اور بعض ادیبوں نے اس معنی کو نظم کیا ہے۔ اور میرا اسکے بعد ایک سوال ہے تو مجھے جلدی سے میری خبر بتاؤ۔ تم نے اپنی دنیا میں مکان بنایا ہے۔ یا تمہاری دنیا مکان میں ہے۔ (لطائف الوزراء)

اعرابیؒ اور چاند

حکایت کی گئی کہ ایک اعرابی نے راستہ کھو دیا۔ اور پریشان ہو کر موت کے قریب ہو گیا

اور ہلاکت کا یقین کر لیا۔ اور جب چاند نمودار ہوا تو وہ راستہ پا گیا۔ پھر اسکی طرف اس کا شکریہ ادا کرنے کیلئے سر اٹھایا تو اس نے اس سے کہا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ تمہیں کیا کہوں اور نہ تمہارے بارے میں کیا کہوں، میں کہوں کہ اللہ تمہیں بلند کرے تو اللہ تمہیں بلند کیا ہے یا کہوں کہ اللہ تمہیں روشن کرے تو اللہ نے تمہیں روشن کیا ہے یا کہوں کہ اللہ تمہیں خوبصورت بنائے تو اللہ نے تمہیں خوبصورت بنایا ہے اور لیکن نہیں باقی رہ گئی ہے مگر دعا ھیکہ اللہ تمہاری عمر بڑھائے اور مجھے برائی کے باوجود تمہارا جاں نثار بنائے۔

اعرابی اور کھوئی ہوئی اونٹنی

ایک اندھیری رات میں ایک اعرابی کی اونٹنی کھو گئی اس نے اسے بہت تلاش کیا اور اسے نہیں پایا، اور جب چاند نمودار ہوا اور اسکی روشنی پھیلی تو اسے اپنی بغل میں ایک وادی میں پایا۔ حالانکہ وہ وہاں سے بارہا گذر چکا تھا اور اسے سخت اندھیرے کیوجہ سے نہیں دیکھا تو چاند کیطرف سر اٹھایا اور کہا۔ تمہارے بارے میں کیا کہوں۔ حالانکہ تمہارے بارے میری بات محدود ہے اور تم نے مجھے کفایت کر دی ہے۔ اجمال و تفصیل سے اگر کہوں کہ تم برابر بلند رہو تو تم ایسے ہی ہو یا کہوں کہ خدا تمہیں زینت دے تو اس نے کر دیا ہے (شریشی)

ایک دن رشید کے مغنی ابراہیم نے اس کے سامنے گایا تو اس نے اس سے کہا اچھا کیا، خدا تمہیں بھلا کرے۔ اس نے کہا اے امیر المومنین اللہ آپ کے ذریعہ بھلا کرے گا۔ تو اس نے اس کے لئے ایک لاکھ درہم کا حکم دیا۔

بہرام ایک رات ایک درخت کے نیچے بیٹھا تھا اس نے اس سے ایک پرندے کی آواز سنی اور اسے تیر مارا اور وہ اسے لگ گیا۔ اس نے کہا کیا ہی اچھا ہے زبان کی حفاظت کرنا پرندوں کے لئے اور انسان اگر اپنی اس زبان کی حفاظت کرتا تو ہلاک نہ ہوتا۔ (اصبہانی)

ابو عبد اللہ فارسی بلخ کا قاضی تھا اور یحییٰ حماری کا دوست تھا تو اس نے ان کو اس چیز میں سے جو بلخ میں حاصل ہوتا ہے ہدیہ بھیجنے پر ڈانٹتے ہوئے لکھا۔ پس اسے ابو عبد اللہ نے جواب دیا کہ میں نے بلخ کیلئے ایک بوجھ صابن ہدیہ کر دیا ہے تاکہ اس سے اپنی لالچ دھو ڈالیں والسلام۔

(لطائف الوزراء)

کہا جاتا ہے کہ نوشیرواں موسم بہار میں ایک روز تفریح کے طور پر سوار ہوا۔ اور ہرے باغات میں سیر کرنے لگا اور پھلدار درختوں اور انگور کی بیلوں کو ہزار بار دیکھنے لگا پھر اپنے گھوڑے سے اپنے رب کے شکر کیلئے اترا۔ اور سجدہ میں اپنا رخسار زمین پر رکھکر دیر تک پڑا رہا، پھر جب سر اٹھایا تو اپنے ساتھیوں سے کہا بیشک سالوں کی شادابی بادشاہوں اور سلاطین کی وجہ سے اور ان کی نیت کے حسن اور ان کے رعایا پر احسان کی وجہ سے ہے۔ لہٰذا اللہ کا احسان ہے کہ اس نے ہماری نیت کی اچھائی کو تمام چیزوں میں ظاہر کر دیا ہے۔ (غزالی)

لقمان سے روایت ہے کہ ایک روز ان کا مالک نشے میں ہوا اور ایک قوم سے بازی لگایا کہ وہ ایک سمندر کا پانی پی جائیگا۔ اور جب ہوش میں آیا تو اس چیز کو سمجھا جس میں پڑ گیا۔ پس لقمان کو بلایا اور اس سے کہا کہ اس جیسے کیلئے میں نے تمہیں چھپا رکھا تھا اور انھوں نے اپنے مالک سے کہا اپنے لوٹے جمع کرو اور انھیں یکجا کرو جب سب یکجا ہو جائے تو کہنا تم نے کس چیز پر ان سے بازی لگایا ہے انھوں نے کہا اس کی کہ دریا کا پانی پی جانا ہے انھوں نے کہا بیشک اس میں اور مادے ہیں تو تم انھیں اس سے روکو، انھوں نے کہا کیسے ہم اسکی حفاظت کر سکتے ہیں۔ لقمان نے کہا تو وہ ان مادوں کے ہوتے ہوئے کیسے پی سکتے ہیں۔

حل لغات۔ اختبیت۔ میں نے چھپایا۔ باب افتعال سے۔ خاطر۔ بازی لگایا فعل ماضی باب مفاعلت سے۔ بحیرۃ۔ بحر کی تصغیر ہے۔ چھوٹا سمندر۔ دریا۔ مواد۔ اس کا واحد مادۃ ہے

ابو اسحاق نے بیان کیا کہ لقمان اپنے مالک کے غلاموں میں اسکے نزدیک سب سے

معمولی تھے تو ان کے مالک نے انھیں اپنے غلام کیساتھ اپنے باغ کی طرف بھیجا کہ اس کے پاس کچھ پھل لائیں تو وہ ان کے پاس آئے حالانکہ ان کے پاس کچھ نہ تھا وہ پھل کھا گئے اور لقمان پر ذمہ داری ڈالدی، لقمان نے اپنے مالک سے کہا چغلخوری اللہ کے نزدیک باعزت نہیں ہوتا تو مجھے اور انھیں گرم پانی پلائیں، اور پھر ہمیں دوڑنے کیلئے چھوڑ دیں تو اس نے کیا پس وہ قے کرنے لگے اور لقمان نے قے نہیں کیا۔ اور ان کے مالک نے ان کی سچائی اور ان سب کے جھوٹ کو سمجھ لیا (شرلیشی)

حل لغات۔ اھون۔ اسم تفضیل۔ ھان یھون سے۔ آسان ہونا۔ بے وقت ہونا مماليك۔ واحد مملوک۔ غلام۔ احاله علیه۔ حواله دیا۔ ذو الوجهین۔ دو منہ والا چغلخور، وجیه۔ باعزت۔ الحمیم۔ گرم پانی۔ نعدو۔ تاکہ ہم دوڑیں۔ عدا یعدو عدوا۔ دوڑنا فاكهة۔ میوه۔ جمع فواكه۔

حاجی اور امانت

ایک مسافر حج کے ارادے سے ایک شہر میں پہونچا۔ اور اپنے ایک ساتھی کے پاس مہمان ہوا اور جب ٹھہرنی مدت پوری ہو چکی اور سفر کا ارادہ کیا تو اپنے ساتھی کو بتایا کہ اسکے پاس ایک امانت ہے اور وہ سب نقد و جواہر ہیں اور اسے کسی امانت دار کے پاس واپسی تک کیلئے امانت رکھنا چاہتے ہے۔ جب اس کے ساتھی نے سنا تو شرمندہ ہوا کہ اس سے کہے کہ میرے پاس رکھ دو۔ اس ڈر کی وجہ سے کہ وہ سمجھے کہ وہ اس کی لالچ رکھتا ہے۔ اس نے اسے مشورہ دیا کہ قاضی کے پاس رکھ دے اس نے اسے لیا اور قاضی کے پاس گیا اور اس سے کہا میں ایک اجنبی شخص ہوں اور حج کا ارادہ رکھتا ہوں اور میرے پاس ایک امانت ہے جسکی مقدار اتنے نقود و جواہر ہیں اور میں انھیں اپنے آقا قاضی کے سپرد کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس کی حفاظت کریں۔ یہاں تک کہ میں حج سے واپس آجاؤں اور اسے لے لوں، قاضی نے اس سے کہا ٹھیک! یہ کنجی لو اور یہ صندوق کھولو اور اسے اس میں رکھ دو اور صندوق ٹھیک سے بند کردو۔ اس نے کہا اور کنجی قاضی کے سپرد کی۔

حل لغات ۔ الرحیل ۔ سفر کرنا :۔ یودع ۔ ودیعت رکھنا، باب افعال سے ۔ غریب ۔ اجنبی، مسافر :۔ الاسلام ۔ سپرد کرنا :۔ الاسلام ۔ واپس لینا ،قضی ۔ پورا کیا ۔ المحاولۃ ۔ بات چیت کرنا ،حض یحض ۔ آمادہ کرنا، اکسانا باب نصر سے :۔ اتخلف ۔ پیچھے رہنا الایام القابل ۔ آئندہ سال :۔ اختلینا ۔ ہم غلاف میں ہوئے ۔ باب افتعال سے :۔ استشار مشورہ لینا :۔ اشار علیہ ۔ مشورہ دیا :۔ اشار شر ۔ بھڑکانا، پھیلانا :۔ اجمع ۔ ارادہ کیا ۔ خلص یخلص ۔ چھٹکارا دینا ۔

اور اسے سلام کیا، اور روانہ ہوگیا ۔ پھر جب اس نے اپنا حج پورا کر لیا اور واپس ہوا قاضی کے پاس گیا تاکہ امانت طلب کرے ۔ تو اس نے اس سے کہا میں تمہیں نہیں پہچانتا اور میرے پاس بہت سی امانتیں ہیں تو میں کیسے سمجھوں کہ میرے پاس تمہاری امانت ہے اور اسکے ساتھ دیر تک بات کی، وہ شخص اپنے ساتھی کے پاس واپس آیا اور اسے یہ بتلایا اور اپنے اس مشورے پر عیب لگایا ۔ اس نے اسے لیا اور بادشاہ کے بعض نزدیکی امیر کے پاس لے گیا اور اسے یہ مقابلہ بتلایا ۔ اس نے دونوں سے وعدہ کیا کہ کل قاضی کے پاس جائے گا اور اس کے پاس بیٹھے گا اور اسے ایک دوسرے معاملہ کے متعلق بتلائیگا جو اسے آمادہ کرے ۔ اور یہ صاحب امانت شخص ان دونوں پر داخل ہوگا ۔ اور اپنی امانت قاضی سے طلب کریگا ۔ جب کل ہوا یہ امیر قاضی کے پاس گیا اور اس کی بغل میں بیٹھا، جب قاضی کی طرف سے اسکی تعظیم واحترام اسکے رتبہ کے مطابق پوری ہوگئی تو اس نے اسے کہا شاید جو سبب آپ کی تشریف آوری کا موجب ہے بہتر ہے ۔ اس نے اس سے کہا ہاں ! وہ انشاء اللہ آپ کیلئے بہتر ہے ۔ اس نے کہا کیا ہے اس نے کہا رات مجھے بادشاہ نے طلب کیا اور میں اسکے پاس گیا اور جب مجلس ختم ہوئی اور لوگ واپس ہو گئے اور میں نے واپس ہونا چاہا، اچانک اس نے حکم دیا کہ اسکے پاس رہ جاؤں، اور جب ہم اکیلے ہوئے تو اس نے مجھے رازدارانہ کہا کہ وہ آئندہ سال حج کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ پوری سلطنت

اسکے سپرد کر دے جس پر اعتماد رکھتا ہو اور امانت دار سمجھتا ہو سلامتی کیساتھ واپسی تک اور اس نے معاملہ میں مجھ سے مشورہ لیا اور میں نے مشورہ دیا کہ اسے آں جناب کے سپرد کر دے ۔ اس وجہ سے جو ہم آپ کی امانت اور پاکبازی اور سچائی کو جانتے ہیں اسے اور ای سپرد کرنے سے بہتر ہے کیونکہ ممکن ہے مخالفت کر جائے یا اس کا نفس خدمت کی لالچ کرے تو فتنہ وغیرہ برپا کرے، اور اسے یہ رائے پسند آگئی ۔ اور ارادہ کیا ہے کہ دو روز کے بعد ایک عام مجلس منعقد کریگا ۔ اور میں نے اسے جو مشورہ دیا ہے اسے کرے گا ۔ قاضی اس سے بہت خوش ہوا اور اس کی تعریف کی ۔ اور اچانک صاحب امانت ان دونوں پر داخل اور قاضی کے سامنے کھڑا ہو گیا اور سلام کیا اور کہا اے حضرت مولانا قاضی ! میری آپ کے پاس ایک امانت ہے اور وہ ایسی ایسی ہے اور آپ کو ایسے ایسے وقت سپرد کیا ہے تو اس نے اپنی بات پوری نہیں کی کہ قاضی نے اس سے کہا ۔ ہاں ! اے میرے بیٹے میں نے تمہیں رات سوتے وقت یاد کیا اور تمہیں پہچان لیا اور تمہاری امانت پہچان گیا تو یہ کنجی لو اور اپنی امانت لے لو ۔ اس نے اسے لیا اور سلام کیا اور واپس ہوا اور امیر بھی واپس ہوا اور جب اس وعدے کا وقت جو میں نے قاضی سے وعدہ کیا تھا گذر گیا تو امیر کے پاس گیا اور اسے سلطنت کے بارے میں دریافت کیا اس نے کہا اے قاضی ایک غریب حاجی کی امانت تم سے ہم نہیں چھڑا سکے مگر جب تمہیں پوری دنیا کا مالک بنا دیئے تو اگر سلطنت کا مالک بنا دیں تو اسے کس چیز چھوڑائیں گے ۔ وہ سمجھ گیا کہ یہ ایک تدبیر تھی اور ناکام واپس ہوا ۔

حکایت ہے کہ حاتم طائی ایک دن بنی عنزہ کے محلہ میں گذرا اور ان کے پاس ایک قیدی کو پار کیا اور قیدی نادار تھا جو فدیہ نہیں دے سکتا تھا جب اس نے حاتم کو دیکھا تو چیخا اسے ابوسفانہ میری فریاد رسی کر اور حاتم کے ساتھ اتنا نہیں تھا جسے فدیہ کے طور پر دے ۔ تو امیر محلہ کیلئے اس نے فدیہ کی ذمہ داری لی تو اس نے انکار کر دیا مگر یہ کہ اس پر قبضہ کرے قیدی کو چھوڑنے سے پہلے تو حاتم اس کی جگہ قید ہوگیا اور اعرابی کو اپنے قبیلہ طے میں اپنی قوم کے

پاس اپنی ایک نشانی کے ساتھ بھیجا یہاں تک کہ فدیہ لایا گیا تو اسے قوم کے حوالہ کیا اور خود کو ان کے قید سے رہا کیا۔ (حموی)

امیر بلخ اور اس کا کتّا

حاتم اصم نے بیان کیا کہ علی بن عیسیٰ بن ماھان بلخ کا امیر تھا اور شکاری کتے پسند کرتا تھا۔ ایک روز اسکے کتوں میں سے ایک کتا کھو گیا۔ اور شفیق کے پڑوسی پر اس کا الزام لگایا گیا اس نے اس کی پناہ چاہی۔ شفیق امیر پہ داخل ہوا اور کہا کہ اسے چھوڑ دیں، میں آپ کو تین دن کے اندر آپ کا کتا واپس کر دوں گا۔ وہ اسے چھوڑ دیئے۔ اور شفیق اپنے کتے پر فکرمند ہو کر واپس ہوا جب تیسرا دن ہوا اور اہلِ بلخ میں سے ایک شخص غائب تھا اور وہ شفیق کے دوستوں میں سے تھا۔ اور شفیق کا ایک جوان تھا اور وہ اس کا ساتھی تھا اس نے صحرا میں ایک کتا دیکھا جس کی گردن میں ایک پٹہ تھا۔ اس نے کہا میں اسے شفیق کو ہدیہ میں دوں گا اور اٹھا کر اس کے پاس لایا۔ اور اتفاقاً وہی امیر کا کتا تھا۔ پس اس نے اسے اس کے سپرد کر دیا۔ (قزوینی)

ابودلف اور اس کا پڑوسی

بیان کرتے ہیں ایک شخص ابودلف کا پڑوسی تھا۔ پس اسے ایک ضرورت پیش آئی اور اس پر بڑا قرض چڑھ گیا یہاں تک اسے اپنا مکان فروخت کرنے کی ضرورت پڑ گئی، لوگوں نے اسے اس کا بھاؤ کیا تو اس نے انھیں ہزار دینار بتلایا لوگوں نے اس سے کہا کہ تمہارا مکان پانچ سو دینار کے برابر ہے۔ اس نے کہا اپنا مکان پانچ سو میں فروخت کرتا ہوں، اور ابودلف کا پڑوس پانچ سو میں فروخت کرتا ہوں، ابودلف کو اس کی خبر ملی اور اس نے اس کا قرض ادا کر دینے اور اس کی صلہ رحمی کرنیکا حکم دیا۔ اور کہا کہ ہمارے پڑوس سے

منتقل نہ ہونا تو دیکھو کہ کیسے پڑوس بیچا جاتا ہے جیسے جاندار فروخت کیجاتی ہے اور شاعر نے کہا ـــ
وہ مجھے ملامت کرتے ہیں اگر میں نے اپنا مکان سستا فروخت کر دیا۔ حالانکہ وہ نہیں جانتے ہیں کہ یہاں ایک پڑوسی ہے جو مکدر کر دیتا ہے ـــ میں نے ان سے کہا کہ ملامت روک دو کیوں کہ اپنے پڑوسیوں کیوجہ سے ملک سستے اور مہنگے ہوتے ہیں۔ (شریشی)

حل لغات ـ صید۔ شکار :: جار۔ پڑوسی جمع جیران :: استجار۔ پناہ طلب کیا :: انصرف۔ واپس ہوا :: قلادہ۔ ہار، پٹہ، قلائد ـ

حل لغات ـ ادرکتہ۔ اس کو پالیا :: رکبہ۔ اس پر سوار ہو لیا :: ساوموہ اس سے بھاؤ کئے۔ باب مفاعلت سے :: عقار۔ زمین وغیرہ، جائداد غیر منقولہ :: رخص سستا ینغص مکدر کر دیتا ہے :: تغلوا۔ گراں ہونا۔ باب نصر سے :: ترخص سستا ہونا، ضرب سے

ابوالعلاء معری اور لڑکا

حکایت کی گئی ہے کہ ایک لڑکا ابوالعلاء معری سے ملا اور کہا کہ اے شیخ آپ کون ہیں، اس نے کہا فلاں! اس نے کہا آپ ہی اپنے شعر میں کہتے ہیں کہ میں اگرچہ زمانہ کے لحاظ سے آخر کا ہوں لاتا ہوں وہ جو پہلے نہیں لا سکے ـــ اس نے کہا ہاں! اس نے کہا اے چچا پہلے لوگوں نے ۲۸ حروف ہجا ترتیب دیئے تو کہا تم اس پر ایک حرف بڑھا سکتے ہو (کہا) معری اس سے مدہوش ہو گیا اور کہا کہ یہ لڑکا اپنی زبردست مہارت اور روشن دل کیوجہ سے زندہ نہیں رہے گا۔ (قلیوبی)

حل لغات ـ دحش۔ حیرت زدہ ہونا۔

یزید اور ایک دیہاتی عورت

یزید بن مہلب عمر بن عبدالعزیز کی قید سے نکلنے کیوقت اپنے لڑکے معاویہ کے ساتھ

صحرا کا سفر کر رہا تھا۔ پس ایک دیہاتی عورت کے پاس پہنچا۔ اس نے اس کیلئے ایک بکری ذبح کی اور
جب دونوں نے کھا لیا۔ یزید نے اپنے بیٹے سے کہا تمہارے پاس خرچ میں کیا رہ گیا ہے اس نے کہا
سو دینار کہا کہ اسے اسکو دے دو۔ یہ غریب ہے تھوڑا ہی اسے خوش کردیگا۔ اور وہ تمہیں جانتی نہیں
اس نے کہا اگر تھوڑا اسے راضی کردیگا۔ لیکن مجھے زیادہ ہی راضی کریگا اگر وہ مجھے نہ جانتی ہو،
کیونکہ میں خود کو جانتا ہوں۔ (ابن قتیبہ)

معاف کرنا

عرب کے دو قبیلوں میں لڑائی ہوگئی اور ابو سفیان آیا۔ پس کوئی سر بچا کئے نہیں رہا۔
مگر اس نے سر اٹھا دیا اور کہا اے قریش! کیا تمہیں حق میں ہے یا اس چیز میں جو حق سے افضل ہے
سب نے کہا کیا کوئی چیز حق سے افضل ہے اس نے کہا معاف کردینا۔ پس قوم نے جلدی کی اور
مصالحت کرلی۔ (شریشی)

حل لغات۔ بادر۔ مبادرت سے سبقت کرنا۔ اصلاح۔ مصالحت کرنا۔

رشید اور حمید

رشید حمید طوسی پر ناراض ہوا۔ اور اس کیلئے چمڑے کا فرش اور تلوار طلب کیا وہ رونے لگا
اس نے کہا تمہیں کیا چیز رلا رہی ہے۔ اس نے کہا اللہ قسم میں موت سے نہیں ڈرتا، کیونکہ وہ ضروری
ہے۔ اور بیشک اپنے دنیا سے اس حال میں نکلنے پر افسوس کیوجہ سے رویا کہ امیر المومنین مجھ
پر ناراض ہیں، وہ ہنسا اور اسے معاف کردیا۔ (الشیبی)

حل لغات۔ نطع۔ چمڑے کا فرش۔ ساخط۔ ناراض

مصور اور چور

اہل روم سے حکایت ہیکہ ایک مصور ایک شہر میں ایک رات داخل ہوا، اور ایک قوم
کا مہمان ہوا، اور انھوں نے اس کی ضیافت کی۔ جب وہ نشے میں ہوا تو اس نے کہا میں صاحب مال
ہوں، اور میرے ساتھ اتنا اتنا دینار ہے۔ انھوں نے اسے اتنا پلایا کہ بے خبر ہوگیا، اور جو کچھ
اس کے ساتھ تھا لے لیا۔ اور اسے اپنے سے دور ایک جگہ اٹھا کر رکھ گئے۔ جب اس نے سویرا کیا
چونکہ اجنبی تھا اور قوم اور جگہ کو نہیں جانتا تھا۔ شہر کے حاکم کے پاس گیا اور شکایت کی۔ حاکم نے
اس سے کہا تم قوم کو جانتے ہو اس نے کہا نہیں کہا کیا جگہ جانتے ہو؟ اس نے کہا نہیں، اس نے
کہا پھر اس کا کون سا راستہ ہے۔ اس نے کہا میں اس شخص اور اسکے اہل کی صورت بناؤں گا۔
آپ اپنے لوگوں کے سامنے پیش کریں ہو سکتا ہے کوئی انھیں پہچان جائے، اس نے یہی کیا اور
حاکم نے لوگوں کے سامنے پیش کیا لوگوں نے کہا کہ یہ فلاں حمامی اور اہل خانہ کی صورت ہے۔ اس
نے اسے حاضر کرنیکا حکم دیا اور یکایک وہی اس کا ساتھی تھا اور اس سے مال واپس کرایا۔
(آثار البلاد وللقزوینی)

حل لغات۔ طفح۔ باب فتح سے۔ نشے میں بھرنا۔ نزل نزولا۔ اترا، مہمان ہو
ضیف۔ باب تفعیل سے مہمان نوازی کرنا۔ عرض یعرض، ضرب سے پیش کرنا۔

ندیم اور پیالہ

کہا جاتا ہے کہ نوشیرواں کا ایک شراب کا ساتھی تھا۔ اور شراب کی مجلس میں ایک جوا
سے لٹکا ہوا سونے کا جام تھا اور ندیم نے اسے چرا لیا اور نوشیرواں نے اسے دیکھ لیا اور اس
دیکھا کہ اسے چھپا رہا ہے۔ اور ساقی آیا اور جام تلاش کیا اور اسے نہیں پایا۔ اور آواز دی
اے اہل مجلس ہمارا ایک جوہر سے لٹکا ہوا سونے کا پیالہ کھو گیا ہے لہذا کوئی نہ نکلے

یہاں تک کہ جام واپس کر دیا جائے ۔ نوشیرواں نے ساقی سے کہا انھیں نکلنے دو کیونکہ جس نے اسے چرایا ہے واپس نہیں کریگا اور جس نے دیکھا ہے اس پر اشارہ نہیں کریگا ۔ (طرطوشی)

حل لغات ۔ ندیم ۔ مجلس شراب کا ساتھی ۔ جمع ندماء :۔ ضاع ۔ برباد ہونا تمکین ۔ موقعہ دینا ، قدرت دینا ۱۲ :۔ الغمز ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا :۔ اعاد بعید ۔ لوٹانا

خزانہ اور سیّاح

گذشتہ زمانے میں تین مسافر تھے اور سب نے ایک خزانہ پایا ۔ انھوں نے کہا ہم بھوکے ہیں ایک شخص ہم میں سے جائے اور ہمارے لئے کھانا خریدے ، وہ گیا تاکہ ان کیلئے کھانا لائے اس نے کہا ٹھیک یہ ہے کہ ان دونوں کیلئے کھانے میں زہر قاتل ڈالدوں اور دونوں مر جائیں اور میں انھیں چھوڑ کر اکیلا خزانہ پا جاؤں اور اس نے یہی کہا اور کھانا زہر آلود کر دیا اور دو دوسروں نے اتفاق کر لیا کہ جب ان دونوں کے پاس کھانا لیکر آئے تو دونوں اسے قتل کر دیں اور دونوں خزانے کے اکیلے مالک ہو جائیں ، پس جب وہ ان دونوں کے پاس زہر آلود کھانا لیکر پہنچا تو دونوں نے اسے قتل کر دیا اور کھانا کھا لئے اور مر گئے ۔ کوئی عقلمند وہاں سے گذرا اور اپنے ساتھیوں سے کہا اس دنیا نے دیکھو کیسے ان تینوں کو قتل کر دیا ۔ اور ان کے بعد باقی رہ گئی ۔ دنیا کے طالبوں کیلئے خدا کی طرف سے ہلاکت ہے ۔ (غزالی)

حل لغات ۔ کنز ۔ خزانہ جمع کنوز :۔ انفرد ۔ باب انفعال سے اکیلا ہوا :۔ سم بمعنی زہر :۔ الدیان ۔ محاسب ، حاکم ۔

لونڈی اور پیالہ

ابو عبداللہ جعفر کی ایک لونڈی شربہ کا پیالہ لے کر آئی جسے اس کی طرف بڑھا رہی تھی اور اس کے پاس ایک جماعت تھی اور اس نے اسکے ساتھ جلدی کی اور اسکے ہاتھ سے گر گیا اور ٹوٹ گیا اور کچھ اس میں تھا اس پر اور اسکے ساتھیوں پر پڑا ، اور لونڈی اس وقت ڈر گئی تو اس نے اس سے کہا تو خدا کیلئے آزاد ہے :شاید یہ اس ڈر کا کفارہ ہو جائے جو تمہیں پہنچا ۔ (طرطوشی)

حل لغات ۔ قصعة ۔ پیالہ ۔ قصع قصاع :۔ ثرید ۔ انگشتی کی قسم کا ایک کھانا ارتاعت ۔ ڈر گئی باب افتعال سے :۔ الروع ۔ خوف ، ڈر

ہارون رشید اور ابو معاویہ

ہارون رشید علماء کیلئے خاکساری کرتا تھا ۔ ابو معاویہ جریر نے کہا اور وہ علماء میں سے تھا میں نے رشید کے ساتھ ایک روز کھانا کھایا اور میرے ہاتھ پر ایک شخص نے پانی ڈالا ۔ اور پھر اس نے مجھ سے کہا اے ابو معاویہ کیا جانتے ہو کہ کس نے آپ کے ہاتھ پر پانی ڈالا ۔ میں نے کہا اے امیر المومنین نہیں ۔ اس نے کہا میں نے ـــــ میں نے کہا اے امیر المومنین علم کی دولت کیوجہ سے آپ ایسا کرتے ہیں ۔ اس نے کہا ہاں ! (فخری)

حل لغات ۔ تواضع ۔ باب تفاعل سے خاکساری کرنا :۔ ضریر ۔ اندھا :۔ صب باب نصر سے ۔ پانی بہانا :۔ اجلال ۔ باب افعال سے ۔ بڑائی کرنا ، عزت کرنا

جب قیس بن سعد بن عبادہ بیمار ہوئے اور ان کے بھائیوں نے بیمار پرسی میں دیر کی تو انھوں نے ان کے متعلق سوال کیا ۔ ان سے کہا گیا کہ آپ کا جوان پر قرض ہے اس کی وجہ سے شرمار ہے ہیں ۔ انھوں نے کہا کہ اللہ ایسے مال کو ذلیل کرے جو بھائیوں کو زیارت سے روکتا ہو ۔ پھر اسے حکم دیا جو اعلان کرتا ہے ۔ جس شخص کے پاس قیس کا کچھ مال ہو وہ اس کی طرف سے ادا ہے ۔ پھر بیمار پرسوں کی کثرت کیوجہ سے شام کو اسکے دروازے کی چوکھٹ توڑ دی گئی ۔ (طرطوشی)

حل لغات - استبطأ - دیر کیا - باب استفعال سے :- اخوان - بھائیوں ، واحد اخ :- اخزی - جملہ دعائیہ - ذلیل کرے ، باب افعال سے :- عتبہ - آستانہ :- عواد جمع عائد - بیمار پرسی -

قیصر کا قاصد اور عمر بن الخطاب

قیصر نے ایک قاصد عمر بن خطاب کے پاس بھیجا تاکہ ان کے حالات دیکھے اور ان کے افعال کا مشاہدہ کرے - پس جب مدینہ میں داخل ہوا اسکے باشندوں سے سوال کیا - اور کہا تمہارا بادشاہ کہاں ہے - انھوں نے کہا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ، بلکہ ایک امیر ہیں جو مدینہ کے باہر کی طرف گئے ہیں - قاصد ان کی تلاش میں نکلا اور انھیں دھوپ میں گرم ریت پر لیٹا ہوا دیکھا اس حال میں کہ اپنا کوڑا تکیہ کے طور پر رکھے ہوئے تھے - اور آپ کی پیشانی سے پسینہ ٹپک رہا تھا ، یہاں تک کہ زمین تر ہوگئی - اس نے جب انھیں اس حالت میں دیکھا اس کے دل میں خوف پیدا ہوگیا اور کہا کہ ایک شخص تمام بادشاہوں کو جسکی ھیبت کیوجہ سے کوئی قرار نہیں اور اس کی یہ حالت ہے اور لیکن اے عمر! آپ نے انصاف کیا اسلئے بے خوف ہوا اور سوئے ہو اور ہمارا بادشاہ ظلم کرتا ہے اسلئے ضروری ھیکہ برابر بیدار خوف زدہ رہتا ہے - (غزالی)

حل لغات - رسول - قاصد - فرستادہ -

زیاد کا معاف کردینا

زیاد نے ایک شخص کی گردن مارنے کا حکم دیا - اس نے کہا اے امیر! بیشک میری آپ پر ذمہ داری ہے - اس نے کہا کیا ہے؟ اس نے کہا بیشک میرا باپ بصرہ میں آپ کا پڑوسی ہے - اس نے کہا اور تمہارا باپ کون ہے؟ کہا اے میرے آقا میں اپنا نام بھول گیا تو اپنے باپ کا نام کیوں نہ بھولتا - پس زیاد نے اپنی آستین اپنے منہ پر ڈال لیا اور ہنسا

اور اسے معاف کر دیا - (الشیبی)

روایت کی گئی ایک بادشاہ نے ایک محل بنایا اور کہا دیکھو جو شخص اس میں کوئی عیب لگائے اسے درست کرو اور اسے دو درہم دے دو - ایک شخص اس کے پاس آیا اور کہا بیشک اس میں دو عیب ہیں ، اس نے کہا وہ دونوں کیا ہیں کہا بادشاہ مر جائیگا اور محل ویران ہو جائے گا اس نے کہا ٹھیک کہا - پھر اپنے پر توجہ کیا اور دنیا ترک کر دیا - (طرطوشی)

حل لغات - عاب بعیب - عیب لگانا - قصر محل جمع قصور -

عبدالملک کا معاف کرنا

عبدالملک بن مروان رجاء بن حیوہ پر ناراض ہوا اور کہا کہ اگر اللہ نے مجھے اس پر قابو دے دیا تو اس کے ساتھ ایسے ایسے کروں گا - پس جب اس کے سامنے ہوا تو اس سے رجاء بن حیوہ نے کہا - اے امیر المومنین آپ نے جو چاہا خدا نے کر دیا تو جو خدا چاہتا ہے آپ کریں ، اس نے اسے معاف کر دیا اور اسکے لئے انعام کا حکم دیا -

جعفر اور اس کا غلام

جعفر صادق سے حکایت ہے کہ ان کا ایک غلام کھڑا ان کے دونوں ہاتھ پر پانی ڈال رہا تھا - لوٹا غلام کے ہاتھ سے طشت میں گر پڑا اور چھینٹا ان کے چہرے پر اڑا - جعفر نے اسکی طرف غصہ کی نظر سے دیکھا - اس نے کہا اے میرے آقا! اللہ غصہ پی جانے کا حکم دیتا ہے جعفر نے کہا میں نے تمہیں معاف کر دیا - اس نے کہا اللہ نیکوں کو درست رکھتا ہے - انھوں نے کہا جاؤ تم خدا کیلئے آزاد ہو - (الشیبی)

مہدی اور ابو العتاھیہ

جب مہدی نے ابو العتاھیہ کو قید کیا تو اسکے بارے میں یزید بن منصور حمیری نے بات کی یہاں تک کہ اسے چھوڑ دیا۔ اور ابو العتاھیہ نے اس کے بارے میں کہا۔ میں نے اس کے فضل کے بارے میں کچھ نہیں کہا تاکہ اس کی تعریف کروں، مگر یزید کا فضل اس سے بڑھ کر ہے جو میں نے کہا۔ اپنے زمانہ کے حادثہ کیوجہ سے میں برابر خوف زدہ ڈرتا رہا۔ اور میرے لئے اللہ کے بعد کافی ہوگیا جس سے میں ڈرا۔ (اصبہانی)

موبد اور نوشیرواں

موبد نے نوشیرواں کی مجلس میں خادموں کی ہنسی سنی۔ پس کہا کیا؟ یہ غلام ڈرتے نہیں تو نوشیرواں نے کہا ہم سے ہمارے دشمن ڈرتے ہیں۔ (ثعالبی)

ایثار

ان عجیب باتوں میں سے جو ایثار کے بارے میں ابو محمد ازدی نے بیان کی ہے کہا کہ جب مرد کی مسجد جل گئی تو مسلمانوں نے سمجھا کہ نصاریٰ نے اسے جلایا ہے اور ان کے مکانات جلا دیئے، بادشاہ نے ان کی ایک جماعت کو جو مکانات جلانے پکڑا اور کچھ رقعے لکھے جس میں ہاتھ کاٹنا اور کوڑا مارنا اور قتل کرنا تھا۔ اور ان پر پھیلا دیا۔ اور جس پر جو رقعہ پڑا۔ اسکے ساتھ وہی کیا گیا جو اس میں تھا تو ایک رقعہ جس میں قتل تھا ایک شخص کے ہاتھ پڑا، اس نے کہا اللہ کی قسم میں پرواہ نہیں کرتا اگر میری ماں نہ ہوتی، اور اسکے پہلو میں ایک جوان تھا اس نے اس سے کہا میرے رقعہ پر کوڑا ہے اور میرے ماں نہیں اسلئے تم میرا رقعہ لے لو اور مجھے اپنا رقعہ دے دو۔ اس نے کیا اور یہ جوان قتل کر دیا گیا۔ اور وہ شخص چھوٹ گیا

حل لغات۔ ایثار۔ قربانی :۔ خانات۔ مکانات :۔ رقاع۔ اس کا واحد رقعۃ :۔ نثر۔ پھیلانا :۔ فتی جوان جمع فتیان :۔ تخلص۔ باب تفعل سے چھٹکارا پاگیا۔

اعرابی اور ٹڈی

اصمعی نے کہا میں جنگل میں حاضر ہوا۔ اور اچانک ایک اعرابی نے گیہوں کا کھیت بو رکھا تھا۔ جب اپنے ڈنٹھل پر کھڑا ہوگیا اور بالیاں آگئیں۔ اس پر ایک ٹڈی دل آیا۔ وہ شخص اس طرف دیکھنے لگا۔ اور نہیں جانتا تھا کہ اس کے بارے میں کیا تدبیر ہو پس کہنے لگا میرے کھیت پر ٹڈی گذرا میں نے اس سے کہا اپنا راستہ پکڑ اور برباد کرنے پر فریفتہ نہ ہو۔ تو ان میں ایک خطیب ایک بال کے اوپر کھڑا ہوا۔ ہم سفر میں ہیں سامان سفر ضروری ہے (دمیری)

حل لغات۔ رجل۔ ٹڈی دل۔ جمع ارجال :۔ ولع یولع۔ فریفتہ ہونا۔ ولعا ولوعا :۔ زاد۔ سامان سفر۔ جمع ازواد۔

کسی بادشاہ سے کہا گیا کیوں دروازہ بند نہیں رکھتے۔ اور اس پر دربان نہیں بٹھاتے اس نے کہا مناسب ہے کہ میں اپنی رعایا کی حفاظت کروں نہ کہ وہ میری حفاظت کریں (ثعالبی)

عبد الرحمن بن عوف اور عمر بن خطاب

عبد الرحمن بن عوف نے کہا مجھے عمر بن خطاب نے ایک رات بلایا اور کہا کہ مدینہ کے دروازے پر ایک قافلہ اترا ہے اور میں ان پر ڈرتا ہوں کہ جب سو جائیں گے تو ان کے سامانوں میں سے کچھ چوری ہو جائے گا میں ان کے ساتھ گیا جب ہم پہنچے تو مجھ سے کہا تم سو جاؤ۔ پھر آپ قافلہ کی پوری رات حفاظت کرتے رہے۔ (الغزالی)

حل لغات۔ یسرق۔ باب ضرب سے مجہول چرا لیا جائے :۔ نام۔ سونا۔ ضرب [illegible]

خچر سوار

شبیب بن منصور نے بیان کیا کہا کہ میں موقف میں باب الرشید کے پاس تھا کہ یکایک بد شکل شخص ایک خچر پر آیا۔ اور ٹھہرا اور لوگ اسے سلام کرنے لگے۔ اور اس سے سوال کرنے لگے اسے ہنسانے لگے۔ پھر موقف میں ٹھہرا۔ اور لوگ آکر اپنے حالات کی شکایت کرنے لگے تو ایک شخص کہا کہ میں فلاں کی صحبت میں رہا اور اس نے میرے میرے ساتھ کوئی بھلائی نہیں کی۔ اور دوسرا کہتا کہ میں نے فلاں سے امید رکھی اور میری امید ناکام ہوگئی اور اس نے میرے ساتھ کچھ نہیں کیا۔ ایک دوسرا اپنی حالت کی شکایت کرتا تو اس شخص نے کہا میں نے دنیا میں تلاش کیا تو اس میں کسی کو نہیں دیکھا کہ دوسرے کی تعریف کرتا ہو۔ گویا سب ایک سانچے میں ڈھال دئے گئے ہیں۔ بس میں نے اسکے متعلق سوال کیا تو کہا گیا کہ وہ ابو العتاھیہ ہے۔ (اصبہانی)

حل لغات ۔ بشع ۔ مصدر، باب سمع سے برا، خراب :: القطع الی فلان ۔ ساتھ رہنا اعت ۔ متکلم تفعیل سے ۔ میں نے امید لگایا :: افرغوا ۔ ماضی مجہول افعال سے ۔ ڈھالے گئے

یحیٰ اور ابو جعفر

یحیٰ بن سعید سبک حال تھا۔ ابو جعفر نے اسے قاضی بنا دیا۔ پھر بھی وہ نہیں بدلا۔ اس سے اس سلسلے میں کہا گیا۔ اس نے کہا جس کی طبیعت ایک ہو اسے مال نہیں بدلتا (ثعالبی)

حل لغات ۔ خفیف الحال ۔ پریشان حال :: استقضاہ ۔ اسے قاضی بنا دیا

عمرؓ اور نشہ باز

روایت کی گئی کہ عمرؓ نے ایک مست کو دیکھا اور چاہا کہ اسے پکڑیں تاکہ اسے سزا دیں اس مست نے انھیں گالی دی ۔ آپ اس سے باز آئے ۔ آپ سے کہا گیا۔ اے امیر المومنین جب

آپ کو گالی دیا تو آپ نے چھوڑ دیا ۔ انھوں نے فرمایا ۔ میں نے اسے چھوڑ دیا کیونکہ اس نے مجھے غصے میں کر دیا اور اگر میں اسے سزا دیتا تو اپنی مدد کرتا ۔ میں نہیں چاہتا کہ کسی مسلمان کو اپنی حمیت کیوجہ سے ماروں ۔ (شریشی)

حل لغات ۔ عزرہ ۔ باب تفعیل سے ۔ سزا دیا :: رجع عن الشئ ۔ باز آنا ۔ حمیت ۔ جوش، غیرت

عروہ اور عبد الملک

عروہ بن زبیر عبد الملک بن مروان کے ساتھ ایک باغ میں داخل ہوا۔ اور عروہ دنیا سے بیزار تھا ۔ جب باغ میں دیکھا جو کچھ دیکھا۔ اس نے کہا یہ باغ کیا ہی خوب ہے ۔ تو عبد الملک نے کہا اللہ کی قسم تم اس سے اچھے ہو۔ کیونکہ یہ ہر حال پھل دیتا ہے ۔ اور تم ہر روز اپنا پھل دیتے ہو۔ (شریشی)

حل لغات ۔ اعرض عن الشئ ۔ بیزار ہوا :: معرض ۔ بیزار ۔ ااحسن ھذا ۔ فعل تعجب ۔ کیا ہی خوب ہے :: ایتان ۔ افعال سے ۔ لانا ۔ دینا ۔

فلسفی اور خوبرو

ایک فلسفی نے ایک خوبصورت بد سرشت کو دیکھا ۔ اور اس میں معمولی رہنے والا ہے ۔ دوسرے ایک خوبرو جوان کو دیکھا ۔ اور تمہاری صورت کی خوبی نے تمہاری طبیعت کی خوبیوں کو چھین لیا ۔ مولوی نے کہا ۔ انسان کی صورت کو اس کی دلیل نہ بناؤ ۔ کتنی بری خبر ہے اچھی صورت کے متعلق ۔ (ثعالبی)

حل لغات ۔ سمج ۔ بری جمع سموج :: فنظر ۔ دیکھنے کی چیز ۔ جمع مناظر

عمر اور غلام

کہا جاتا ھیکہ عمر بن عبد العزیز ایک رات رعیت کے معاملات چراغ کی روشنی میں